ستمبر 2013

ایگری مارکیٹنگ راؤنڈ اپ

ایگریکلچر مارکیٹنگ، حکومت پنجاب

پیش لفظ

محکمہ زراعت مارکیٹنگ ونگ پنجاب، لاہور ہر ماہ مارکیٹنگ راؤنڈاپ شائع کرتا ہے جس میں پنجاب کی مقامی منڈیوں کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی منڈیوں میں زرعی اجناس کی قیمتوں کا موازنہ دیا جاتا ہے۔اس کے علاوہ مختلف زرعی اجناس جس میں گندم،مکئی، چاول، گنا وغیرہ کی عالمی سطح پر پیداوار، استعمال، برآمد اور اُس کے موجودہ ذخائر کا تقابلی جائزہ بھی موجود ہوتا ہے۔پنجاب کی بڑی منڈیاں لاہور، فیصل آباد، سرگودھا، ملتان، گوجرانوالہ، اوکاڑہ، راولپنڈی، رحیم یار خان ڈیرہ غازی خان اور بہاولپور سے روزانہ کی بنیاد پر زرعی اجناس کی قیمتیں اکٹھی کی جاتی ہیں۔اِن قیمتوں کو اکٹھا کرنے کے بعد موجودہ ماہ کی اوسط قیمتوں کا گذشتہ ماہ کے ساتھ اور گذشتہ سال کے اُسی ماہ کے ساتھ موازنہ گراف اور گوشوارہ کی صورت میں پیش کیا جاتا ہے۔اس سے زرعی اجناس کی قیمتوں میں اُتار چڑھاؤ کا باآسانی جائزہ لیا جاسکتا ہے۔زرعی اجناس کی مقامی اور بین الاقوامی منڈیوں میں رسد، طلب اور اُن کی قیمتیں کو مدنظر رکھتے ہوئے سفارشات بھی مرتب کی جاتی ہیں۔مارکیٹنگ راؤنڈاپ کاشتکاروں کو بغیر کسی معاوضہ کے مہیا کیا جاتا ہے تاکہ اُن کو زرعی اجناس کی مارکیٹنگ کے بارے میں آگاہ کیا جاسکے۔مارکیٹنگ راؤنڈاپ سے زرعی اجناس کے کاروبار سے منسلک اشخاص، برآمد کنندگان، حکومتی اہلکار، ملز مالکان اور پالیسی میکر بھی مستفید ہوسکتے ہیں۔لہٰذا مارکیٹنگ راؤنڈاپ کے قارئین سے التماس ہے کہ وہ اس ماہانہ راؤنڈاپ کو بہتر بنانے کے لئے اپنی قیمتی تجاویز سے آگاہ کریں تاکہ ان تجاویز کو مدنظر رکھ کر مارکیٹنگ راؤنڈاپ کو مزید بہتر کیا جاسکے۔قارئین اس سلسلہ میں اپنی تجاویز محکمہ کی ویب سائٹ www.amis.pk یا محکمہ کی ٹال فری لائن 0800-51111 پر بھی ریکارڈ کرا سکتے ہیں۔مزید یہ کہ مارکیٹنگ روانڈاپ کو محکمہ کی ویب سائٹ www.amis.pk سے ڈاؤن لوڈ بھی کیا جاسکتا ہے۔**اس مارکیٹنگ راؤنڈاپ کی تیاری میں ہماری ریسرچ ٹیم، بشیر احمد ناظمِ زراعت (معاشیات وتجارت) اور محمد اجمل پراجیکٹ منیجر ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس کی خدمات شامل ہیں۔**

سیّد رضوان محبوب
سپیشل سیکرٹری زراعت
حکومت پنجاب

فہرست مضامین

1	گندم	5
2	مکئی	6
3	چاول سپر باسمتی	8
4	چاول اری	9
5	چینی سفید	10
6	چنا سیاہ	12
7	ماش	14
8	مسور	15
9	مونگ	16
10	پیاز	17
11	آلو	19
12	ٹماٹر	21
13	سرخ مرچ	23

ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس

گندم

گندم دنیا کے زیادہ تر ممالک میں بنیادی خوراک کے طور پر استعمال کی جاتی ہے۔ پاکستان کی بنیادی خوراک بھی گندم ہے اور ہمارے ملک کی فوڈ سیکورٹی گندم پر ہی منحصر ہے۔ اسی لیے ہمارا ملک ہر سال اپنی ملک کی ضرورت کو مدِنظر رکھتے ہوئے حکومتی سطح پر گندم کی خریداری کا انتظام کرتا ہے۔ گزشتہ سالوں کی طرح اس سال بھی حکومت پنجاب نے گندم کی خریداری کا ہدف مقرر کیا جو کہ 4 ملین ٹن تھا محکمہ خوراک نے اس پر عمل درآمد کے لئے صوبہ بھر میں 376 گندم خریداری مراکز قائم کیے۔ جن میں 183 فلیگ سنٹر تھے اور 193 باقاعدہ گندم کے خریداری مراکز تھے۔

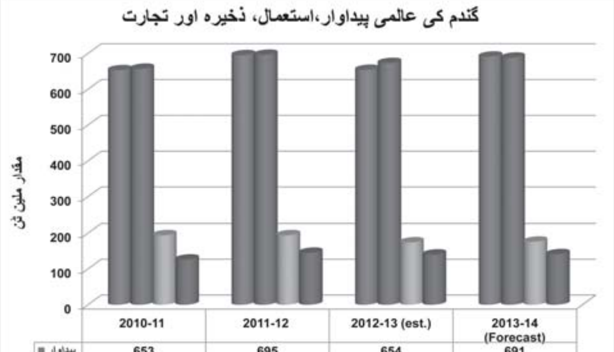

	2010-11	2011-12	2012-13 (est.)	2013-14 (Forecast)
پیداوار	653	695	654	691
استعمال	657	696	673	688
ذخیرہ	194	194	174	176
تجارت	126	145	140	141

Source: International Grain Council

گندم کے عالمی پیداواری اعداد و شمار کے مطابق سال 13-2012 کے دوران گندم کی مجموعی عالمی پیداوار 654 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی۔ جبکہ سال 14-2013 کے دوران گندم کی مجموعی عالمی پیداوار کا تخمینہ 691 ملین ٹن لگایا گیا ہے۔ جو کہ گزشتہ سال کی نسبت 5.65 فیصد زیادہ ہے۔ اس کی وجہ کینیڈا، قازقستان، یوکرائن اور یورپی یونین میں گندم کی متوقع بہتر پیداوار ہے۔ مگر اس کے ساتھ ساتھ گندم کے عالمی استعمال میں اضافہ کی توقع ہے جو کہ 688 ملین ٹن کے لگ بھگ رہیں گے۔ گندم کے عالمی ذخائر میں بہتر پیداوار کی وجہ سے اضافہ ہونے کی توقع ہے۔ گندم کی عالمی تجارت میں بھی ایک ملین ٹن کا اضافہ متوقع ہے۔ جس سے گندم کی عالمی تجارت 141 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ جائے گی۔

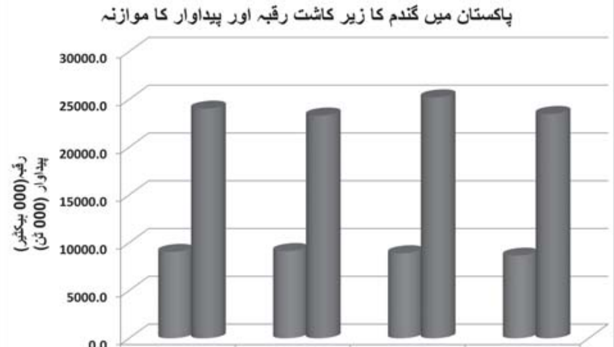

	2008-09	2009-10	2010-11	2011-12
رقبہ(000 ہیکٹیر)	9046.0	9131.6	8900.7	8649.8
پیداوار (000 ٹن)	24032.9	23310.8	25213.8	23473.4

Source: Agriculture Statistics of Pakistan

پاکستان میں گندم کی مجموعی پیداوار کا گزشتہ چار سالوں کا جائزہ لیں تو پتہ چلتا ہے کہ پاکستان میں سال 11-2010 کے دوران گندم کی سب سے زیادہ پیداوار حاصل کی جو کہ 25.213 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی۔ جبکہ سال 12-2011 کے دوران گندم کی مجموعی ملکی پیداوار کم ہو کر 23.473 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔ اور گزشتہ سال کی نسبت 7.41 فیصد کم ریکارڈ کی گئی۔

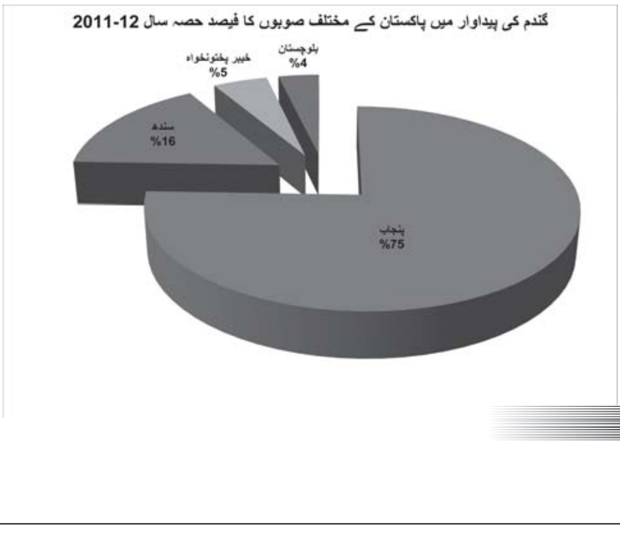

سال 12-2011 کے گندم کے پیداواری اعداد و شمار کی مطابق پنجاب گندم کی مجموعی ملکی پیداوار میں 75 فیصد حصّہ کے ساتھ پہلے، سندھ 16 فیصد کے ساتھ دوسرے، خیبر پختونخواہ 5 فیصد کے ساتھ تیسرے اور بلوچستان 4 فیصد کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

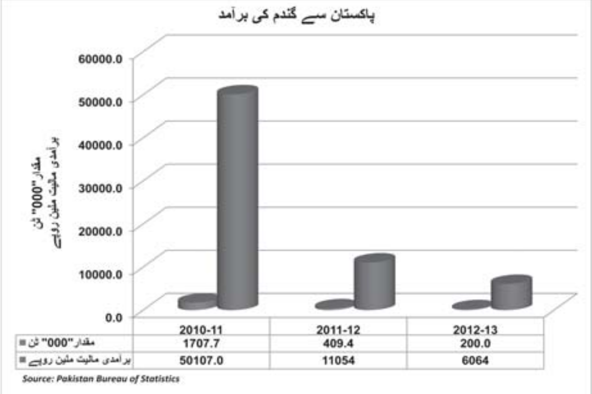

پاکستان سے گندم کی برآمد کے گزشتہ تین سالوں کے پیداواری اعداوشمار کا جائزہ لیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ پاکستان نے سال 11-2010 کے دوران سب سے زیادہ گندم برآمد کی جس کی مقدار 1.707 ملین ٹن تھی۔ جبکہ اس کی مالیت 50.107 بلین روپے تھی۔ پاکستان نے سال 13-2012 کے دوران صرف 2 لاکھ ٹن گندم برآمد کی اور اس کی مجموعی مالیت 6.064 بلین روپے ریکارڈ کی گئی۔

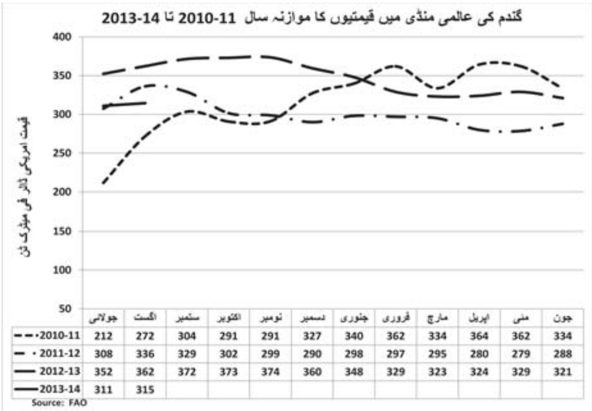

عالمی منڈی میں گندم کی قیمتوں کا موازنہ ظاہر کرتا ہے کہ عالمی منڈی میں گندم کی قیمتوں میں اضافے کا رجحان ہے۔ جولائی 2013 کے دوران گندم کی عالمی قیمت 311 امریکی ڈالر فی ٹن تھی۔ جو کہ اگست 2013 کے دوران بڑھ کر 315 امریکی ڈالر فی ٹن ہو گئی۔ مگر گندم کی عالمی قیمتیں گزشتہ سال کی نسبت کم ہیں لہٰذا پاکستان نے اپنی ملکی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے گندم درآمد کرنی ہے تو یہ بہتر وقت ہے۔

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں جولائی کے مہینہ میں گندم کی اوسط قیمت 3218 روپے فی سو کلوگرام تھی جو کہ ماہ اگست میں بڑھ کر 3360 روپے فی سو کلوگرام ہو گئی گندم کی قیمت میں شرح اضافہ 4.42 فیصد رہا۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ اگست کی قیمتوں کی نسبت 29.93 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا۔ درج ذیل گوشوارہ میں ماہ اگست کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی ماہ اگست کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اگست (2013) کی قیمتیں	جولائی (2013) کی قیمتیں	اگست (2012) کی قیمتیں	اگست (2013) کی فیصد قیمتوں کا جولائی (2013) سے موازنہ	اگست (2013) کی فیصد قیمتوں کا اگست (2012) سے موازنہ
لاہور	3455	3359	2596	2.86	33.08
فیصل آباد	3335	3187	2571	4.66	29.74
سرگودھا	3387	3226	2583	5.00	31.13
ملتان	3471	3333	2648	4.13	31.10
گوجرانوالہ	3329	3252	2554	2.36	30.30
اوکاڑہ	3308	3180	2560	4.01	29.19
راولپنڈی	3148	3088	2669	1.94	17.94
رحیم یار خان	3388	3244	2597	4.43	30.45
بہاولپور	3398	3221	2602	5.50	30.61
ڈیرہ غازی خان	3380	3091	2490	9.34	35.73
اوسط	3360	3218	2587	4.42	29.93

مکئی

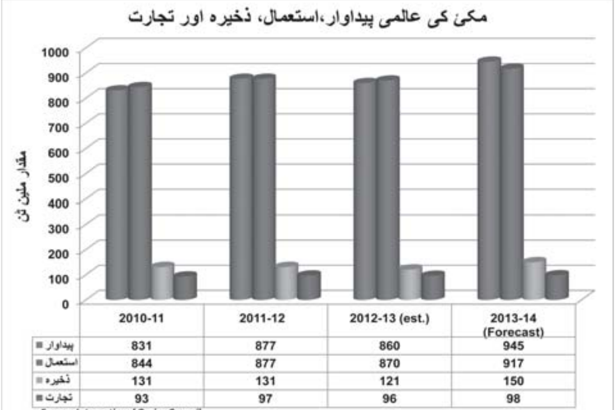

مکئی کے عالمی پیداواری اعداد و شمار کے مطابق سال 13-2012 کے دوران مکئی کی مجموعی عالمی پیداوار 860 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی۔ جبکہ سال 14-2013 کے دوران مکئی کی عالمی پیداوار کا تخمینہ 945 ملین ٹن لگایا گیا ہے۔ جو کہ گزشتہ سال کی نسبت 9.88 فیصد زیادہ ہے۔ مکئی کی پیداوار میں یہ اضافہ امریکہ اور جنوبی امریکہ کے ممالک میں مکئی کی بہتر متوقع پیداوار ہے۔ مکئی کے عالمی استعمال میں بھی اضافہ جاری ہے۔ جو کہ مجموعی طور پر 917 ملین ٹن ریکارڈ کیا جا رہا ہے۔ مکئی کے عالمی ذخائر گزشتہ چار سالوں کے دوران پہلی دفعہ 150 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ پائیں گے۔ اور مکئی کی عالمی تجارت 98 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ

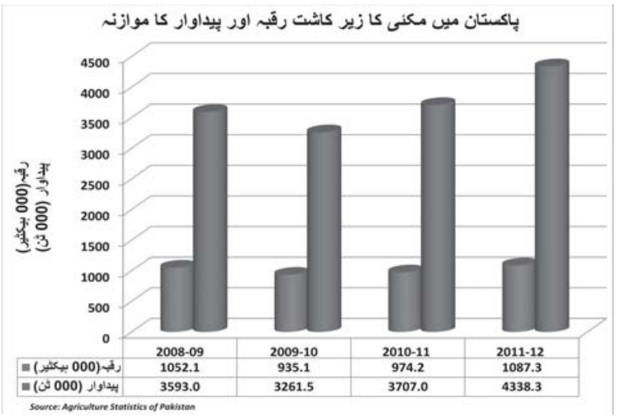

جائے گی۔مکئی کے بڑے عالمی برآمدی ممالک میں ارجنٹائن، برازیل، یوکرائن اور امریکہ شامل ہیں۔

پاکستان میں بھی مکئی کی مجموعی ملکی پیداوار میں اضافہ جاری ہے۔سال09-2008 کے دوران مکئی کی مجموعی ملکی پیداوار3.59 ملین ٹن تھی جو کہ سال12-2011 کے دوران بڑھ کر 4.34 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔اور فیصد اضافہ 20.89 ریکارڈ کیا گیا۔

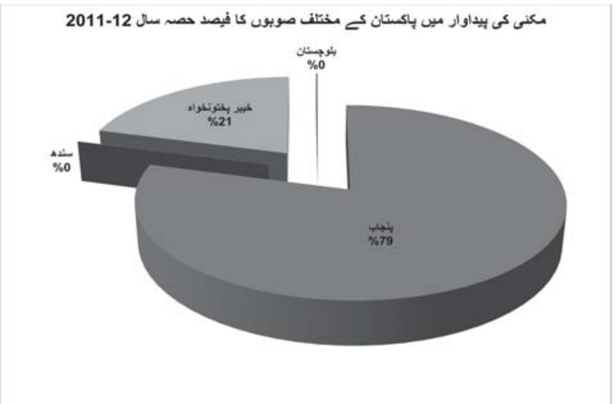

مکئی کے سال12-2011 مجموعی ملکی پیداواری اعداد وشمار کے مطابق پنجاب ملک بھر میں 79فیصد پیداوار کے ساتھ پہلے، خیبر پختونخواہ21 فیصد کے ساتھ دوسرے جبکہ سندھ اور بلوچستان کا مکئی کی مجموعی ملکی پیداوار میں حصہ نہ ہونے کے برابر ہے۔

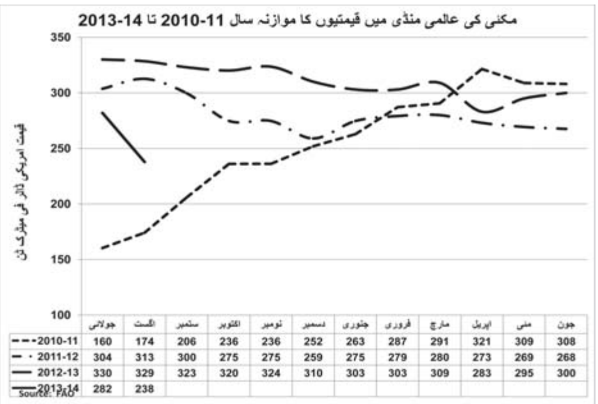

عالمی منڈی میں مکئی کی قیمتوں میں کمی کا رجحان ہے۔جولائی2013 کے دوران مکئی کی عالمی قیمت282 امریکی ڈالر فی ٹن تھی۔جو کہ اگست2013 کے دوران کم ہو کر238 امریکی ڈالر فی ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں جولائی کے مہینہ میں مکئی کی اوسط قیمت2619 روپے فی سو کلوگرام تھی جو کہ ماہ اگست میں بڑھ کر2679 روپے فی سو کلوگرام ہو گئی۔ جبکہ گذشتہ ماہ کے مقابلہ میں شرح اضافہ 2.25 فیصد ریکارڈ کیا گیا۔جبکہ گذشتہ سال ماہ اگست کی قیمتوں کی نسبت16.16 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا۔درج ذیل گوشوارہ میں ماہ اگست کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی ماہ اگست کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اگست (2013) کی قیمتیں	جولائی(2013) کی قیمتیں	اگست (2012) کی قیمتیں	اگست (2013) کی فیصد قیمتوں کا جولائی(2013) سے موازنہ	اگست(2013) کی فیصد قیمتوں کا اگست(2012) سے موازنہ
لاہور	2184	2174	2020	0.47	8.12
فیصل آباد	2648	2954	2154	-10.34	22.96
سرگودھا	2496	2567	2271	-2.76	9.89
ملتان	2829	2703	3269	4.68	-13.45
گوجرانوالہ	2549	2500	2220	1.95	14.82
اوکاڑہ	2453	2474	2301	-0.85	6.60
راولپنڈی	2750	2740	2624	0.36	4.80
رحیم یار خان	3392	2725	2000	24.48	69.61
بہاولپور	2336	2339	1893	-0.15	23.37
ڈیرہ غازی خان	3158	3016	2749	4.70	14.89
اوسط	2679	2619	2350	2.25	16.16

چاول باسمتی

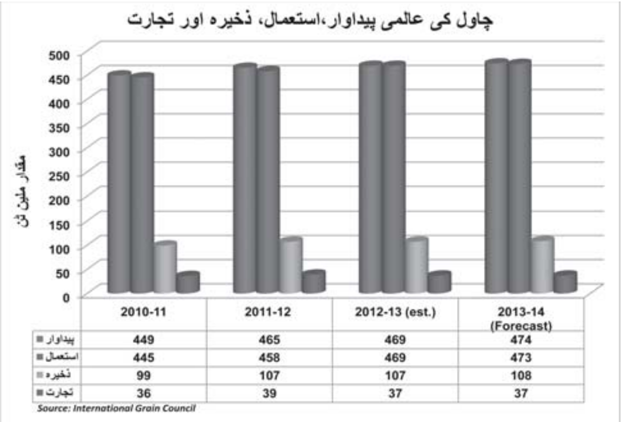

چاول کے عالمی پیداواری اعداد وشمار کے مطابق سال2012-13 کے دوران چاول کی مجموعی عالمی پیداوار 469 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی۔ جبکہ سال2013-14 کے دوران چاول کے عالمی پیداوار بڑھ کر474 ملین ٹن کی سطح پر پہنچنے کا تخمینہ ہے۔مگراس کے ساتھ ساتھ چاول کا عالمی استعمال بڑھ کر473 ملین ٹن ہو جائے گا۔ چاول کے عالمی ذخائر108 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ جائیں گے۔مگر چاول کی عالمی تجارت بغیر کسی تبدیلی کے 37 ملین ٹن کی سطح پر رہے گی۔ عالمی سطح پر چاول کے بڑے برآمدی ممالک میں بھارت، پاکستان، تھائی لینڈ، امریکہ اورویت نام کا شمار کیا جاتا ہے۔

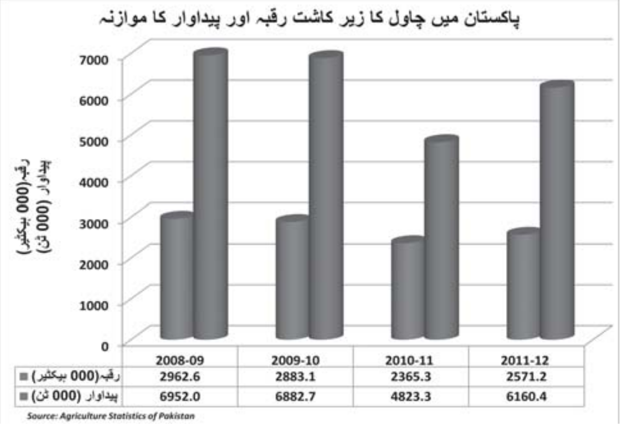

پاکستان میں سال2010-11 کے دوران چاول کی مجموعی ملکی پیداوار4.82 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی جبکہ سال2011-12 کے دوران چاول کی پیداوار بڑھ کر6.16 ملین ٹن ہوگئی اور پیداوار میں27.80 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔

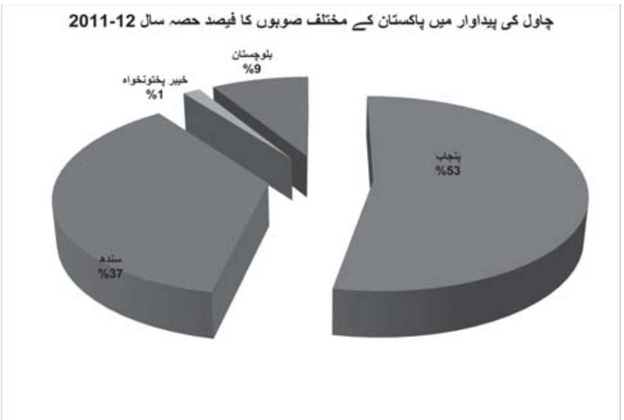

سال2011-12 کے چاول کے مجموعی ملکی پیداوار کے مطابق پنجاب چاول کی مجموعی ملکی پیداوار میں 53 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، سندھ 37 فیصد کے ساتھ دوسرے، بلوچستان9 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور خیبر پختونخواہ ایک فیصد کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

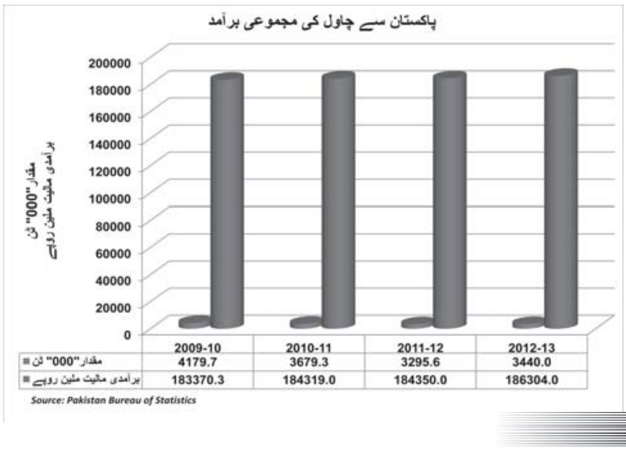

پاکستان کا شمار چاول کے بڑے برآمدی ممالک میں ہوتا ہے۔ پاکستان ہر سال اپنا چاول بیرونِ ممالک کو برآمد کرتا ہے۔ سال2011-12 کے دوران پاکستان نے مجموعی طور پر3.295 ملین ٹن چاول برآمد کیا تھا۔ جبکہ اس کی مجموعی مالیت184.35 بلین روپے تھی۔ اسی طرح پاکستان نے سال2012-13 کے دوران پاکستان نے 3.440 ملین ٹن چاول برآمد کیا جبکہ اس کی مجموعی مالیت186.30 بلین روپے تھی۔

پاکستانی باسمتی چاول اپنی غذائیت، خوشبو اور ذائقے کے لحاظ سے پوری دنیا میں مشہور ہے۔ انہی خصوصی وجوہات کی بنا کر پاکستان باسمتی چاول کی ایک بڑی مقدار دوسرے ممالک کو برآمد کرتا ہے۔ سال 12-2011 کے دوران پاکستان نے 9 لاکھ ٹن سے زیادہ باسمتی چاول برآمد کیا جبکہ اس کی مجموعی مالیت 73.081 بلین روپے رہی۔ اسی طرح پاکستان نے سال 13-2012 کے دوران 7 لاکھ ٹن باسمتی چاول برآمد کیا جو کہ گزشتہ سال کی نسبت 2 لاکھ ٹن کم ہے جبکہ اس کی مجموعی مالیت 63.716 بلین روپے تھی۔

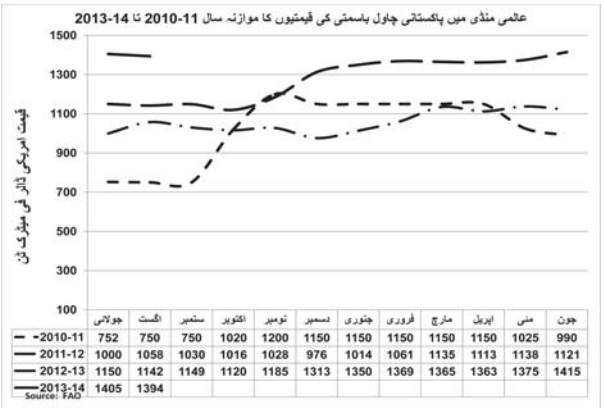

عالمی منڈی میں پاکستانی باسمتی چاول کی قیمت میں کمی کا رجحان ہے جولائی 2013 کے دوران پاکستانی چاول باسمتی کی قیمت 1405 امریکی ڈالر فی ٹن تھی جو کہ اگست 2013 کے دوران کم ہو کر 1394 امریکی ڈالر فی ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔ مگر گزشتہ سال پاکستانی باسمتی چاول کی قیمت سے زیادہ رہی۔

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں اگست کے مہینے میں گزشتہ ماہ جولائی کی نسبت سپر باسمتی کی قیمتوں میں معمولی اضافہ دیکھنے میں آیا جو کہ 0.87 فیصد رہا۔ جبکہ گزشتہ سال ماہ اگست کی قیمتوں سے 21.16 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا۔ درج ذیل گوشوارہ میں ماہ اگست کی قیمتوں کا گزشتہ ماہ اور گزشتہ سال کی ماہ اگست کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اگست (2013) کی قیمتیں	جولائی (2013) کی قیمتیں	اگست (2012) کی قیمتیں	اگست (2013) کی فیصد قیمتوں کا جولائی (2013) سے موازنہ	اگست (2013) کی فیصد قیمتوں کا اگست (2012) سے موازنہ
لاہور	11318	11080	9970	2.15	13.52
فیصل آباد	11750	11370	9323	3.34	26.03
سرگودھا	10849	10875	8901	-0.24	21.88
ملتان	11224	11305	9562	-0.72	17.38
گوجرانوالہ	11092	10654	9282	4.11	19.50
اوکاڑہ	11529	11614	9250	-0.73	24.64
راولپنڈی	11750	12230	10117	-3.92	16.14
رحیم یارخان	12150	12380	9056	-1.86	34.16
بہاولپور	11887	11400	9510	4.27	24.99
ڈیرہ غازی خان	10482	10250	9250	2.26	13.31
اوسط	11403	11316	9422	0.87	21.16

چاول اری

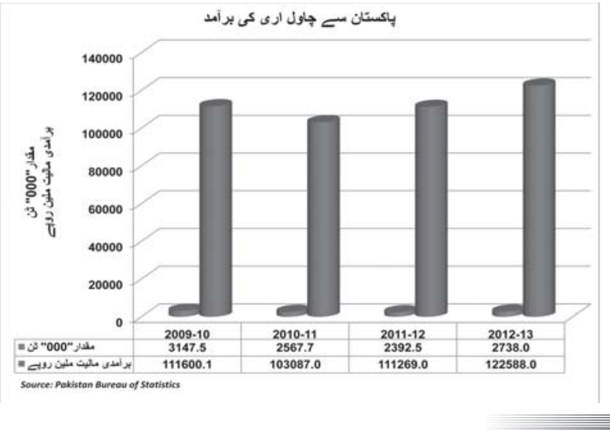

پاکستان میں چاول اری کی زیادہ تر پیداوار صوبہ سندھ میں ہوتی ہے۔ اور پاکستان چاول باسمتی کی طرح چاول اری بھی دوسرے ممالک کو برآمد کرتا ہے۔ گزشتہ چار سالوں کے چاول اری کے برآمدی اعدادوشمار ظاہر کرتے ہیں کہ پاکستان نے سال 13-2012 کے دوران چاول اری کی سب سے زیادہ برآمد کی۔ سال 12-2011 کے دوران پاکستان نے 2.392 ملین ٹن چاول اری برآمد کیا۔ جبکہ اس کی مجموعی مالیت 111.269 بلین روپے رہی۔ مگر سال 13-2012 کے دوران پاکستان

نے 2.738 ملین ٹن چاول اری برآمد کیا جبکہ اس کی مجموعی مالیت 122.588 بلین روپے ریکارڈ کی گئی۔ پاکستان نے اپنا چاول زیادہ تر چین، متحدہ عرب امارات، کینیا، افغانستان، سعودی عرب، عمان اور تنزانیہ جیسے مما لک کو برآمد کیا۔

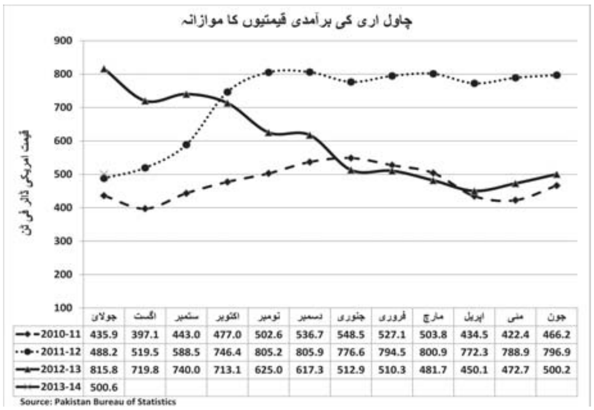

چاول اری کی برآمدی قیمت میں معمولی اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ جون 2013 کے دوران چاول اری کی برآمدی قیمت 500.2 امریکی ڈالر فی ٹن تھی جو کہ جولائی 2013 کے دوران بڑھ کر 500.6 امریکی ڈالر فی ٹن ہوگئی۔

صوبہ پنجاب کی بیشتر بڑی منڈیوں میں اری چاول کی قیمتوں میں معمولی اضافہ دیکھنے میں آیا گذشتہ ماہ جولائی میں چاول اری کی اوسط قیمت 3879 روپے فی سوکلوگرام تھی جو ماہ اگست میں بڑھ کر 3897 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی اور شرح اضافہ 0.47 فیصد رہا۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ اگست کے مقابلہ میں شرح اضافہ 1.97 فیصد رہا۔ درج ذیل گوشوارہ میں چاول اری کی اگست کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ اگست کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اگست (2013) کی قیمتیں	جولائی (2013) کی قیمتیں	اگست (2012) کی قیمتیں	اگست (2013) کی فیصد قیمتوں کا جولائی (2013) سے موازنہ	اگست (2013) کی فیصد قیمتوں کا اگست (2012) سے موازنہ
لاہور	3932	3924	4016	0.20	-2.08
فیصل آباد	3950	3950	3975	0.00	-0.63
سرگودھا	3910	3920	3925	-0.26	-0.38
ملتان	3943	3890	3530	1.39	11.71
گوجرانوالہ	3854	3827	3977	0.71	-3.08
اوکاڑہ	3829	3850	3850	-0.55	-0.55
راولپنڈی	4250	4250	3900	0.00	8.97
رحیم یار خان	3900	3788	3685	2.96	5.85
بہاولپور	3900	3899	3848	0.03	1.36
ڈیرہ غازی خان	3500	3492	3552	0.23	-1.46
اوسط	3897	3879	3826	0.47	1.97

چینی سفید

چینی کے عالمی پیداواری اعدادوشمار ظاہر کرتے ہیں کہ سال 12-2011 کے دوران عالمی سطح پر چینی کی مجموعی پیداوار 175.2 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی۔ جبکہ چینی کا عالمی استعمال 169.8 ملین ٹن رہا۔ چینی کے عالمی ذخائر 65.6 ملین ٹن ریکارڈ کئے گئے اور چینی کی عالمی تجارت 52.5 ملین ٹن کے آس پاس رہی۔ اسی طرح سال 13-2012 کے دوران چینی کی مجموعی عالمی پیداوار 180 ملین ٹن کے لگ بھگ رہے گی۔ جو کہ گذشتہ سال کی نسبت 4.8 ملین ٹن زیادہ ہے۔ چینی کا عالمی استعمال 173.5 ملین ٹن رہنے کی توقع ہے۔ چینی کے عالمی ذخائر بڑھ کر 69.4 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ جائیں گے۔ چینی کی عالمی تجارت میں کمی واقع ہوگی اور اس کی عالمی تجارت 51.1 ملین ٹن کے آس پاس رہے گی۔

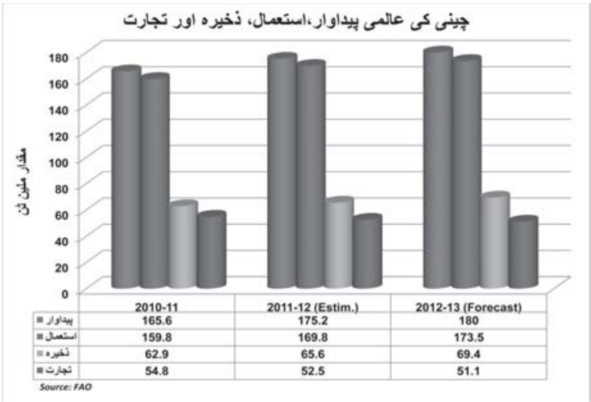

چینی کی پیداوار میں برازیل سب بڑے ملک کے طور پر جانا جاتا ہے۔ جبکہ امریکہ، آسٹریلیا، چین اور بھارت چینی کی پیداوار میں قابل ذکر ممالک ہیں۔
پاکستان چینی کے پیداوار زیادہ تر گنے کی فصل سے حاصل کرتا ہے۔ گزشتہ چند سالوں سے پاکستان میں گنے کی پیداوار میں اضافہ جاری ہے۔ سال 2008-09 کے دوران پاکستان میں گنے کی مجموعی پیداوار 50.045 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی۔ جبکہ سال 2011-12 کے دوران گنے کی مجموعی ملکی پیداوار بڑھ کر 58.396 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی اور 16.68 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔

سال 2011-12 کے گنے کے مجموعی ملکی پیداوار اعداد و شمار کے مطابق پنجاب گنے کی مجموعی ملکی پیداوار میں 73 فیصد حصّہ کے ساتھ پہلے سندھ 19 فیصد حصّہ کے ساتھ دوسرے، خیبر پختونخواہ 8 فیصد حصّہ کے ساتھ تیسرے اور بلوچستان کا حصہ گنے کی مجموعی ملکی پیداوار میں نہ ہونے کے برابر ہے۔

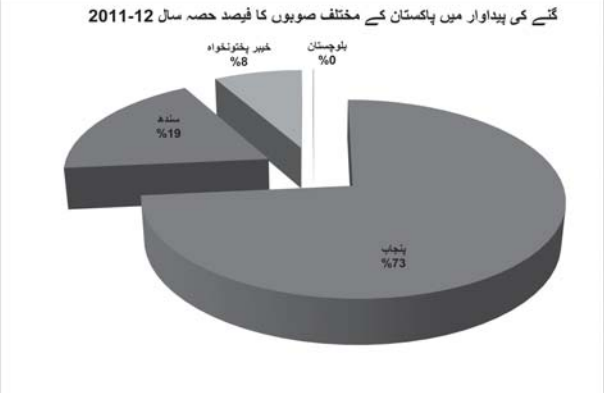

گنے کی مجموعی ملکی پیداوار میں اضافے کے ساتھ ساتھ پاکستان میں چینی کی پیداوار میں بھی اضافہ جاری ہے سال 2008-09 کے دوران پاکستان میں چینی کی مجموعی ملکی پیداوار 3.189 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی۔ جو کہ سال 2011-12 کے دوران بڑھ کر 4.669 ملین ٹن کے سطح پر پہنچ گئی اور 46.41 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا جبکہ گزشتہ سال کی نسبت 12.61 فیصد اضافہ رہا۔

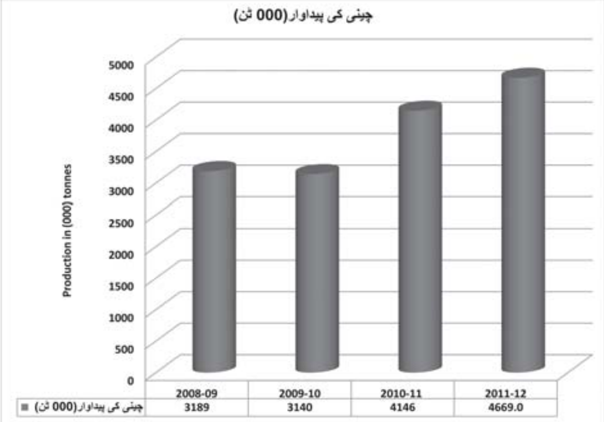

گزشتہ چند سالوں میں پاکستان میں چینی کا بحران رہا مگر پاکستان نے سال 2011-12 سے اپنی چینی دوسرے ممالک کو برآمد کرنا شروع کی۔ پاکستان نے سال 2011-12 کے دوران 45.8 (000) ٹن چینی برآمد کی جبکہ اس کی مجموعی مالیت 2.565 بلین روپے تھی۔ اسی طرح سال 2012-13 کے دوران پاکستان نے 1.064 ملین ٹن چینی دوسرے ممالک کو برآمد کی اور 51.643 بلین روپے زرِ مبادلہ کمایا۔

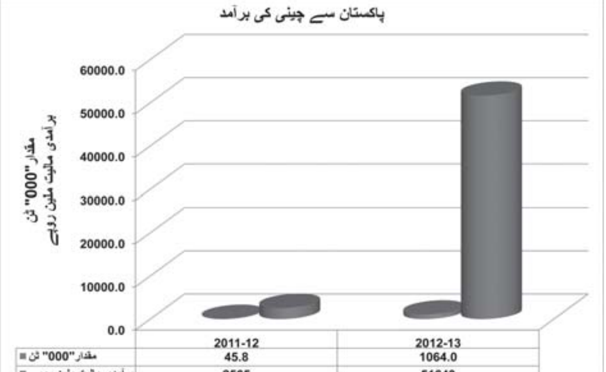

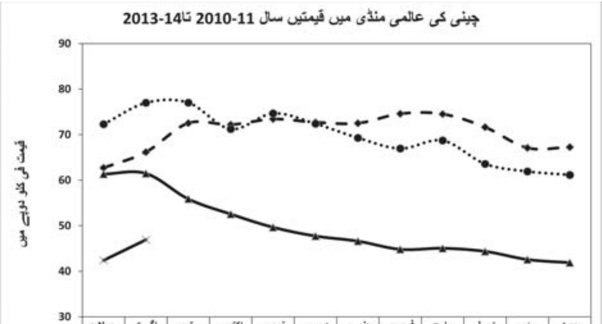

	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون
2010-11	62.7	66.17	72.53	72.19	73.42	72.71	72.5	74.59	74.52	71.64	67.1	67.26
2011-12	72.29	76.99	77.02	71.24	74.66	72.4	69.29	66.95	68.72	63.57	61.92	61.16
2012-13	61.33	61.46	55.87	52.54	49.65	47.72	46.61	44.81	45.03	44.35	42.57	41.88
2013-14	42.40	46.91										

Source:-World Bank

عالمی منڈی میں چینی کی قیمتوں میں معمولی اضافہ ریکارڈ کیا گیا جولائی2013 کے دوران چینی کی عالمی قیمت42.40 روپے فی کلوگرام تھی جو کہ اگست2013 کے دوران بڑھ کر46.91 روپے کلوگرام ہوگئی۔ چینی کی عالمی قیمت میں حالیہ اضافے کے باوجود چینی کی قیمت گزشتہ تین سالوں کے دوران عالمی قیمت کی نسبت اپنی کم ترین سطح پر ہے۔

صوبہ پنجاب کی تمام بڑی منڈیوں میں چینی کی قیمتوں میں معمولی کمی دیکھنے میں آئی۔ جولائی میں چینی کی قیمت5161 روپے فی سوکلوگرام تھی جو ماہ اگست میں کم ہو کر5117 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی اورشرح کمی0.86 فیصد رہی۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ اگست کے مقابلے میں0.02 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا۔ درج ذیل گوشوارہ میں چینی کی اگست کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اورگذشتہ سال ماہ اگست کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اگست (2013) کی قیمتیں	جولائی(2013) کی قیمتیں	اگست (2012) کی قیمتیں	اگست (2013) کی فیصد قیمتوں کا جولائی(2013) سے موازنہ	اگست(2013) کی فیصد قیمتوں کا اگست(2012) سے موازنہ
لاہور	5190	5298	5198	-2.04	-0.16
فیصل آباد	5161	5187	5122	-0.51	0.75
سرگودھا	5141	5183	5131	-0.82	0.19
ملتان	5057	5101	5078	-0.85	-0.40
گوجرانوالہ	5184	5218	5183	-0.66	0.02
اوکاڑہ	5094	5170	5109	-1.46	-0.28
راولپنڈی	5215	5246	5213	-0.59	0.04
رحیم یارخان	5027	5065	5040	-0.76	-0.27
بہاولپور	5047	5064	5024	-0.32	0.46
ڈیرہ غازی خان	5050	5082	5058	-0.63	-0.16
اوسط	5117	5161	5116	-0.86	0.02

چناسیاہ

	2008-09	2009-10	2010-11	2011-12
رقبہ(000 ہیکٹیر)	1080.6	1066.9	1053.8	1007.5
پیداوار (000 ٹن)	740.5	561.5	496.0	284.4

Source: Agriculture Statistics of Pakistan

پاکستان میں چنے کے پیداواراعدادوشمار ظاہر کرتے ہیں کہ پاکستان میں چنے کی مجموعی ملکی پیداوار مسلسل کمی کا شکار ہے۔ سال09-2008 کے دوران پاکستان میں چنے کی مجموعی پیداوار740.5(000) ٹن ریکارڈ کی گئی۔ جو کہ سال12-2011 کے دوران کم ہوکر284.4(000) ٹن کی سطح پر آگئی۔ اور42.66 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی۔ مگر امسال چنے کی بہتر پیداوار حاصل ہوئی جس سے ملک میں چنے کی مسلسل کمی کنٹرول میں آگئی۔

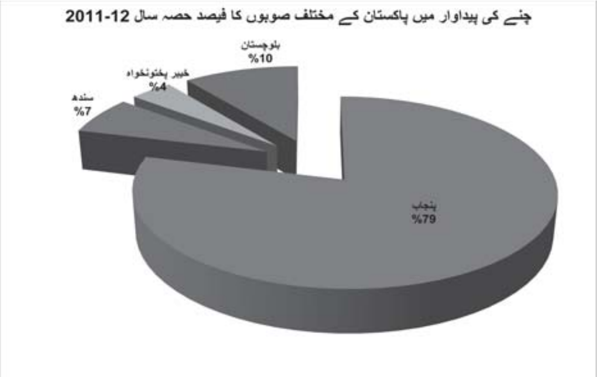

سال2011-12 کے چنے کے ملکی پیداوار اعداد وشمار ظاہر کرتے ہیں کہ پنجاب چنے کی مجموعی ملکی پیداوار میں79 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، بلوچستان 10 فیصد حصے کے ساتھ دوسرے، سندھ 7 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور خیبر پختونخواہ 4 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

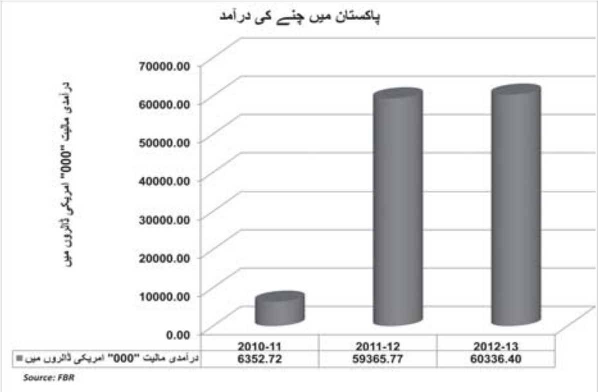

پاکستان میں چنے کی مجموعی ملکی پیداوار میں کمی کی وجہ سے پاکستان کو اپنی ملکی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے چنا دوسرے ممالک سے درآمد کرنا پڑتا تھا۔اوراس میں مسلسل اضافہ دیکھنے میں آیا۔ پاکستان نے سال2010-11 کے دوران مجموعی طور پر6.352 ملین امریکی ڈالر کا چنا درآمد کیا۔ سال2011-12 کے دوران پاکستان نے 59.365 ملین امریکی ڈالر کا چنا درآمد کیا۔اسی طرح سال2012-13 کے دوران پاکستان نے60.336 ملین امریکی ڈالر کا چنا درآمد کیا۔

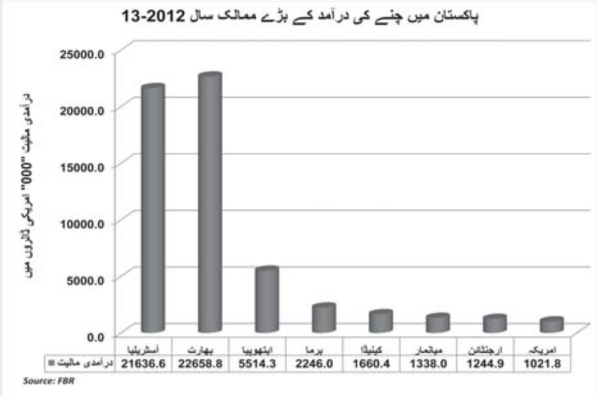

پاکستان نے سال2012-13 کے دوران چنے کی سب سے زیادہ درآمد بھارت اور آسٹریلیا سے کی جبکہ پاکستان نے کچھ چنا ایتھوپیا، برما، کینیڈا، میانمار، ارجنٹائن اور امریکہ سے بھی درآمد کیا۔

صوبہ پنجاب کی تمام بڑی منڈیوں میں چنے کی قیمت میں گذشتہ ماہ کی نسبت کمی دیکھنے میں آئی۔گذشتہ ماہ جولائی میں چنے کی قیمت5306 روپے فی سوکلوگرام تھی۔ جوکہ ماہ اگست میں2.49 فیصد کمی کے ساتھ5189 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی لیکن گذشتہ سال ماہ اگست میں چنے کی قیمت کے مقابلے میں40.87 فیصد کم رہی۔درج ذیل گوشوارہ میں چنے کیا اگست کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ اگست کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اگست (2013) کی قیمتیں	جولائی(2013) کی قیمتیں	اگست (2012) کی قیمتیں	اگست (2013) کی فیصد قیمتوں کا جولائی(2013) سے موازنہ	اگست(2013) کی فیصد قیمتوں کا اگست(2012) سے موازنہ
لاہور	5779	5666	9250	1.99	-37.52
فیصل آباد	4219	4688	8719	-10.00	-51.61
سرگودھا	4077	4284	7792	-4.84	-47.68
ملتان	4378	4619	8221	-5.21	-46.74
گوجرانوالہ	5246	5392	9048	-2.71	-42.02
اوکاڑہ	5355	5558	9013	-3.65	-40.58
راولپنڈی	4650	4670	9354	-0.43	-50.29
رحیم یارخان	6100	6120	9539	-0.33	-36.05
بہاولپور	5313	5318	8759	-0.09	-39.35
ڈیرہ غازی خان	6776	6750	8149	0.39	-16.84
اوسط	5189	5306	8784	-2.49	-40.87

ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس

ماش

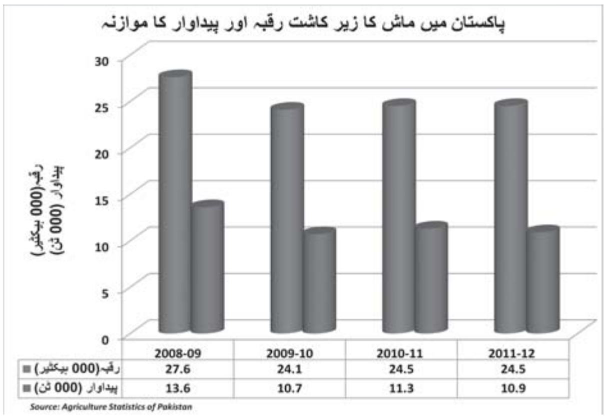

پاکستان میں ماش کی مجموعی ملکی پیداوار میں کمی جاری ہے سال2008-09 کے دوران پاکستان میں ماش کی مجموعی ملکی پیداوار 13.6(000)ٹن ریکارڈ کی گئی۔ جبکہ سال2009-10 کے دوران یہ کم ہوکر10.7(000)ٹن کی سطح پر آ گئی۔اسی طرح سال2010-11 کے دوران ماش کی پیداوار میں کچھ بہتری آئی اور ماش کی ملکی پیداوار بڑھ کر11.3(000) ٹن ہوگئی مگر سال2011-12 کے دوران ماش کی پیداوارکم ہوکر10.9(000)ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔ پاکستان میں ماش کی ملکی پیداوار میں مسلسل کمی کی وجہ سے پاکستان کو ماش دوسرے ممالک سے درآمد کرنا پڑتی ہے۔جس سے ملک کا قیمتی زرِمبارلہ خرچ ہوتا ہے لہٰذا ماش کی پیداوار بڑھا کر ہم یہ زرِمبارلہ بچا سکتے ہیں۔

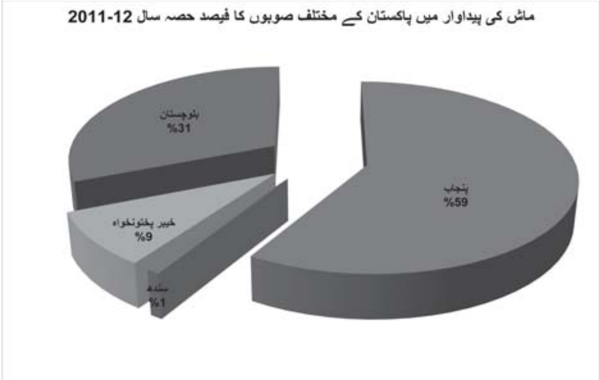

سال2011-12 ماش کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق پنجاب ماش کی مجموعی ملکی پیداوار میں59 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، بلوچستان31 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، خیبرپختونخواہ9 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور سندھ ایک فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

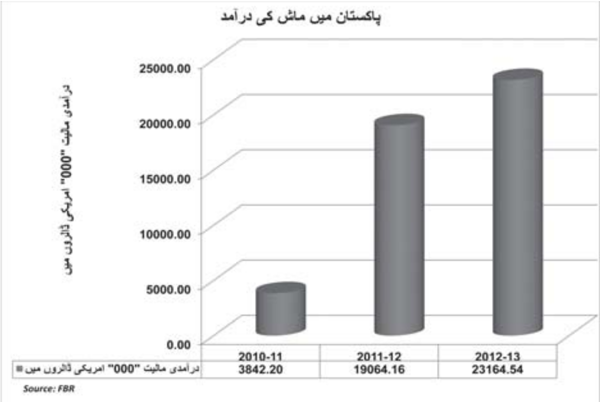

پاکستان ماش کی ملکی پیداوار سے اپنی ملکی ضرورت کو پورا نہیں کر پاتا اسی وجہ سے پاکستان کو ماش دوسرے ممالک سے درآمد کرنا پڑتی ہے اور گزشتہ تین سالوں کے دوران اعدادوشمار کے مطابق ماش کی درآمد میں مسلسل اضافہ جاری ہے۔ سال2010-11 دوران پاکستان نے3.842 ملین امریکی ڈالر کی ماش درآمد کی۔ سال2011-12 کے دوران پاکستان نے 19.064 ملین ڈالر کی دال ماش درآمد کی ۔ اسی طرح سال 2012-13 کے دوران ماش کی درآمد بڑھ کر 23.16 ملین امریکی ڈالر کی سطح پر جا پہنچی۔

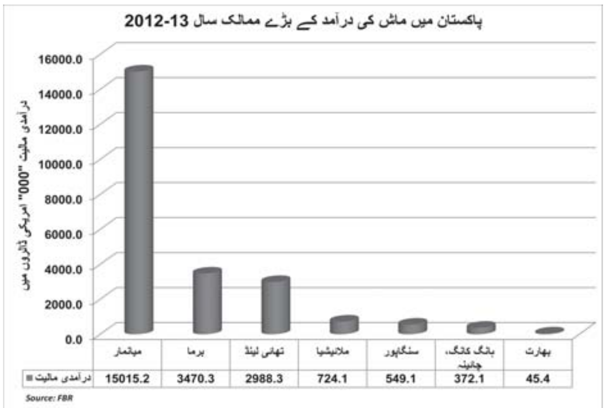

پاکستان نے سال2012-13 کے دوران ماش کی زیادہ تر درآمد میانمار، برما، تھائی لینڈ، ملائیشیا، سنگاپور، ہانگ کانگ، چائنہ اور بھارت سے کی۔ ماش کی سب سے زیادہ درآمد میانمار سے کی گئی۔

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں اگست کے مہینہ میں ماش کی اوسط قیمت گذشتہ ماہ کی قیمت9331 روپے سے معمولی سے اضافہ کے ساتھ9369 روپے فی سوکلوگرام ہو گئی اور شرح اضافہ 0.41 فیصد رہا اور گذشتہ سال ماہ اگست کی قیمتوں کے مقابلے

میں 8.50 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی۔ درج ذیل گوشوارہ میں ماش کی اگست کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ اگست کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اگست (2013) کی قیمتیں	جولائی (2013) کی قیمتیں	اگست (2012) کی قیمتیں	اگست (2013) کی فیصد قیمتوں کا جولائی (2013) سے موازنہ	اگست (2013) کی فیصد قیمتوں کا اگست (2012) سے موازنہ
لاہور	10500	10500	11182	0.00	-6.10
فیصل آباد	8303	8510	9664	-2.44	-14.09
سرگودھا	8664	8765	8931	-1.15	-2.98
ملتان	9355	9368	10052	-0.13	-6.93
گوجرانوالہ	10563	10052	10466	5.09	0.92
اوکاڑہ	9545	9426	10100	1.26	-5.50
راولپنڈی	11000	10980	12238	0.18	-10.12
رحیم یارخان	10014	10124	10804	-1.09	-7.31
بہاولپور	9000	8980	9497	0.22	-5.23
ڈیرہ غازی خان	6750	6610	9337	2.12	-27.71
اوسط	9369	9331	10227	0.41	-8.50

مسور

پاکستان میں مسور کے پیداواری اعدادوشمار ظاہر کرتے ہیں کہ پاکستان نے سال 2008-09 کے دوران 14.4(000) ٹن مسور پیدا کی۔ سال 2009-10 کے دوران مسور کی پیداوار کم ہوکر 10.9(000) کی سطح پر پہنچ گئی۔ اسی طرح سال 2010-11 کے دوران مسور کی مجموعی ملکی پیداوار میں کچھ اضافہ ریکارڈ کیا گیا اور مسور کی ملکی پیداوار بڑھ کر 13.3(000) ٹن کی سطح پر آ گئی۔ سال 2011-12 کے دوران مسور کی پیداوار پھر سے کمی کا شکار ہوئی اور پیداوار گِر کر 11.1(000) ٹن کی سطح پر آ گئی۔

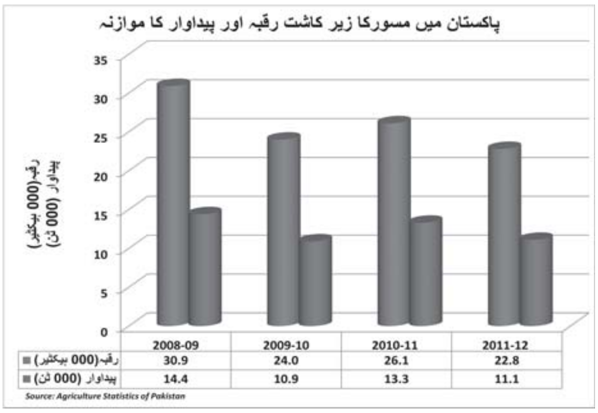

سال 2011-12 کے مسور کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق پنجاب 46 فیصد حصہ کے ساتھ مسور کی مجموعی ملکی پیداوار میں پہلے، سندھ 19 فیصد کے حصہ کے ساتھ دوسرے، خیبر پختونخواہ 19 فیصد کے ساتھ تیسرے اور بلوچستان 16 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

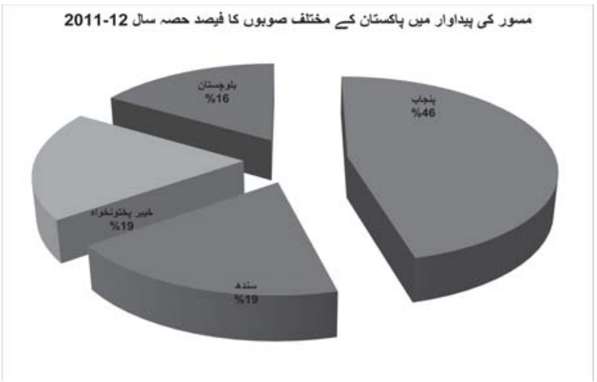

مسور کی ملکی پیداوار اپنی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے ناکافی ہوتی ہے۔ جس کی وجہ سے پاکستان کو مسور دوسرے ممالک سے درآمد کرنا پڑتی ہے۔ پاکستان نے سال 2010-11 کے دوران 3.227 ملین امریکی ڈالر کی مسور درآمد کی۔ جبکہ سال 2011-12 کے دوران مسور کی درآمد بڑھ کر 29.445 ملین امریکی ڈالر کی سطح پر پہنچ گئی۔ مگر سال 2012-13 کے دوران مسور کی درآمد میں کمی ریکارڈ کی گئی اور مسور کی مجموعی درآمد کم ہوکر 26.341 ملین امریکی ڈالر کی سطح پر آ گئی۔

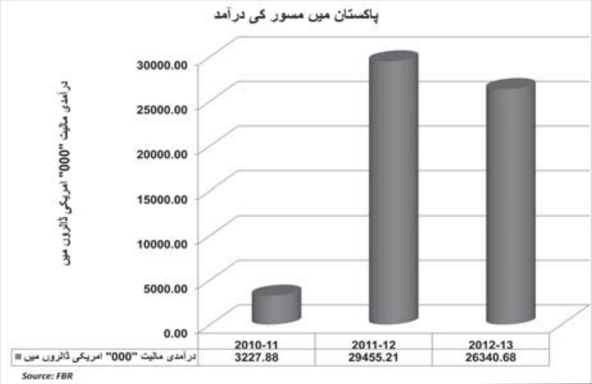

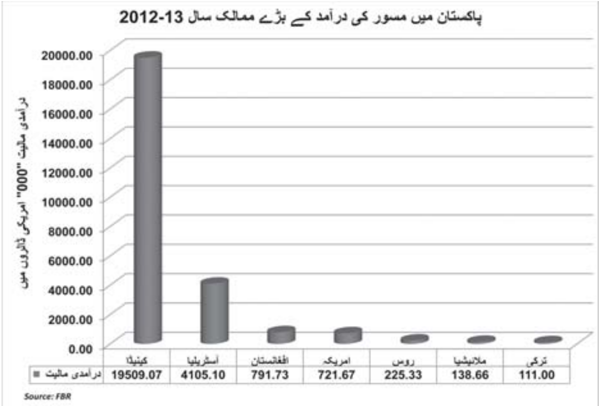

پاکستان نے سال13-2012 کے دوران مسور کی سب سے زیادہ درآمد کینیڈا سے کی۔ جبکہ پاکستان نے مسور کی ملکی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے مسور آسٹریلیا، افغانستان، امریکہ، روس، ملائیشیا اور تُرکی سے بھی درآمد کی۔

صوبہ پنجاب کی مقامی منڈیوں میں مسور کی اوسط قیمت پچھلے ماہ کے مقابلہ میں 0.12 فیصد کم رہی۔ گذشتہ ماہ جولائی میں مسور کی اوسط قیمت 8327 روپے فی سوکلوگرام تھی جو کہ ماہ اگست میں کم ہو کر 8316 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی جبکہ گذشتہ سال ماہ اگست کے مقابلے میں 21.01 فیصد زیادہ رہی۔ درج ذیل گوشوارہ میں اگست کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ اگست کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اگست (2013) کی قیمتیں	جولائی (2013) کی قیمتیں	اگست (2012) کی قیمتیں	اگست (2013) کی فیصد قیمتوں کا جولائی (2013) سے موازنہ	اگست (2013) کی فیصد قیمتوں کا اگست (2012) سے موازنہ
لاہور	8547	8680	6518	-1.53	31.14
فیصل آباد	7868	8133	7349	-3.25	7.06
سرگودھا	7164	7105	6490	0.84	10.39
ملتان	8102	8319	6143	-2.61	31.89
گوجرانوالہ	8826	8736	6361	1.03	38.75
اوکاڑہ	8200	7948	7971	3.17	2.88
راولپنڈی	9250	9280	7500	-0.32	23.33
رحیم یار خان	9583	9338	7000	2.63	36.90
بہاولپور	8368	8564	6554	-2.28	27.69
ڈیرہ غازی خان	7250	7166	7245	1.17	0.07
اوسط	8316	8327	6913	-0.12	21.01

مونگ

پاکستان مونگ کی پیداوار میں خود کفیل رہا ہے مگر گزشتہ چند سالوں سے مونگ کی مقامی پیداوار میں بھی دوسری دالوں کی طرح کمی دیکھی جا رہی ہے۔ جو کہ ہمارے ملک میں دالوں کی پیداوار میں خود کفالت حاصل کرنے کے سلسلہ میں کوئی اچھی خبر نہ ہے۔ لہٰذا ہمارے زرعی سائنسدانوں کو چاہیے کہ وہ ملک میں دالوں کی پیداوار کو بڑھانے کی طرف توجہ دیں۔ تا کہ ہمارا ملک دالوں کی پیداوار میں خود کفیل ہو سکے۔ سال 09-2008 کے دوران مونگ کی مجموعی ملکی پیداوار 157.4 (000) ٹن ریکارڈ کی گئی۔ سال10-2009 کے دوران مونگ کی ملکی پیداوار کم ہو کر 118.7 (000) ٹن کی سطح پر آ گئی۔ اسی طرح سال 11-2010 کے دوران مونگ کی پیداوار مزید کم ہو کر 76.2 (000) ٹن رہ گئی۔ جبکہ سال12-2011 کے دران مونگ کی پیداوار معمولی اضافے کے ساتھ 93.1 (000) ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔

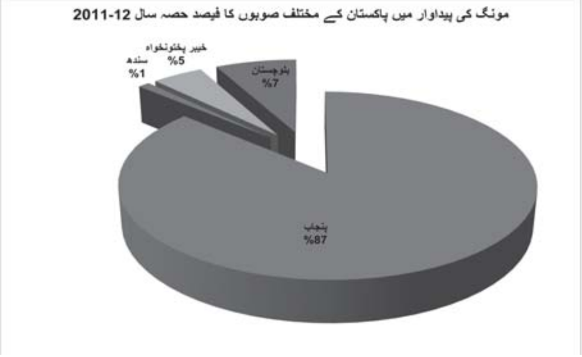

سال2011-12 کے مونگ کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق صوبہ پنجاب مونگ کی مجموعی ملکی پیداوار میں 87 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، بلوچستان 7 فیصد کے ساتھ دوسرے، خیبر پختونخواہ 5 فیصد کے ساتھ تیسرے اور سندھ 1 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

صوبہ پنجاب کی مقامی منڈیوں میں مونگ کی قیمتوں میں پچھلے ماہ کے مقابلہ میں کمی دیکھنے میں آئی۔ گذشتہ ماہ جولائی کے مہینے میں مونگ کی اوسط قیمت9543 روپے فی سوکلوگرام تھی جو کہ اس ماہ 5.65 فیصد کمی کے ساتھ 8995 روپے فی سوکلوگرام ہو گئی۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ اگست کے مقابلے میں شرح اضافہ 9.65 فیصد ریکارڈ کیا گیا۔ درج ذیل گوشوارہ میں مونگ کی اگست کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ اگست کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اگست (2013) کی قیمتیں	جولائی(2013) کی قیمتیں	اگست (2012) کی قیمتیں	اگست (2013) کی فیصد قیمتوں کا جولائی(2013) سے موازنہ	اگست(2013) کی فیصد قیمتوں کا اگست(2012) سے موازنہ
لاہور	10737	11120	9375	-3.45	14.53
فیصل آباد	8033	9027	7656	-11.01	4.92
سرگودھا	8010	9190	5905	-12.84	35.64
ملتان	7181	8768	6708	-18.10	7.05
گوجرانوالہ	10453	10130	8563	3.18	22.06
اوکاڑہ	8745	8582	8245	1.90	6.07
راولپنڈی	10500	10420	8500	0.77	23.53
رحیم یارخان	9500	10560	9700	-10.04	-2.06
بہاولپور	9316	10420	8661	-10.60	7.55
ڈیرہ غازی خان	7476	7210	9683	3.69	-22.79
اوسط	8995	9543	8300	-5.65	9.65

پیاز

پیاز کے ملکی پیداواری اعدادوشمار ظاہر کرتے ہیں کہ گزشتہ چار سالوں کے دوران پیاز کی پیداوار میں کافی حد تک استحکام رہا ہے۔ سال2008-09 کے دوران پیاز کی مجموعی ملکی پیداوار1.701 ملین ٹن کی سطح پر آ گئی سال2010-11 کے دوران پیاز کی پیداوار بڑھ کر1.939 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔ جبکہ سال2011-12 کے دوران پیاز کی پیداوار1.691 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی۔

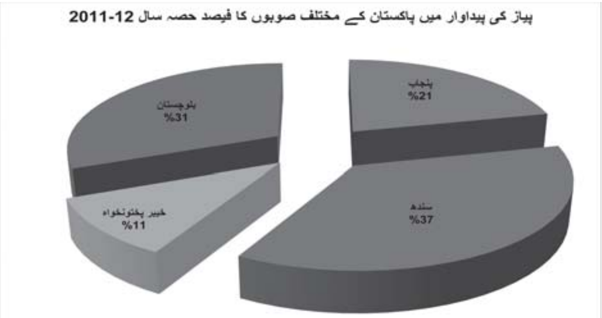

سال2011-12 کے پیاز کے ملکی پیداواری اعدادوشمار کے مطابق سندھ 37 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، بلوچستان 31 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے پنجاب 21 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور خیبر پختونخواہ 11 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

پاکستان پیاز کو برآمد بھی کرتا ہے۔ پاکستان نے سال11-2010 کے دوران 11.397 ملین امریکی ڈالر کا پیاز برآمد کیا۔ سال12-2011 کے دوران پیاز کی برآمد کم ہو کر2.928 ملین امریکی ڈالر پر آ گئی مگر سال13-2012 کے دوران پاکستان سے پیاز کی برآمد میں اضافہ ہوا اور پیاز کی برآمد6.776 ملین امریکی ڈالر ریکارڈ کی گئی۔

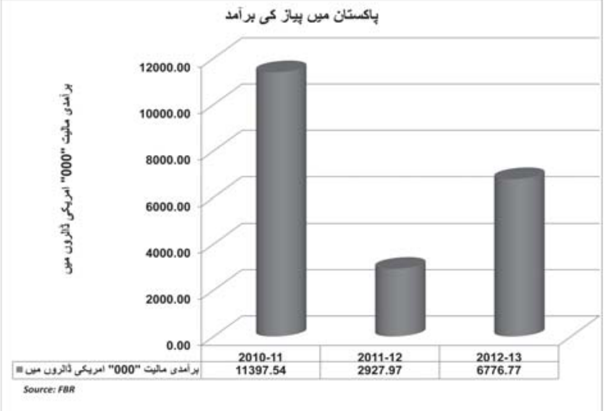

پاکستان نے سال13-2012 کے دوران اپنا پیاز زیادہ تر متحدہ عرب امارات ملائیشیا، سری لنکا، عمان، افغانستان، کویت، قطر اور بحرین جیسے ممالک کو برآمد کیا۔

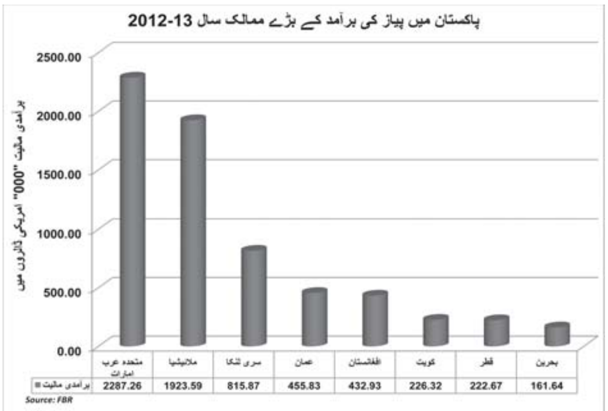

اس سال بھارت میں پیاز کا بحران جاری ہے وہاں پر پیاز کی قیمتیں80-60 انڈین روپے فی کلو تک جا پہنچی ہیں۔ جس کی وجہ سے بھارت نے پاکستان سے پیاز کی درآمد شروع کر دی ہے۔ پاکستان اپنا پیاز510 امریکی ڈالر فی ٹن کے حساب سے بھارت کو برآمد کر رہا ہے۔ ان دنوں مقامی منڈیوں میں پیاز صوبہ بلوچستان سے آ رہا ہے جبکہ سندھ سے پیاز کی آمد اگلے ماہ سے شروع ہو جائیگی۔

پاکستان پیاز کی برآمد کے ساتھ ساتھ، پیاز کی کمی والے مہینوں میں پیاز اپنے ہمسایہ ممالک سے درآمد بھی کرتا ہے۔ سال11-2010 کے دوران پاکستان نے 8.510 ملین امریکی ڈالر کا پیاز درآمد کیا۔ سال12-2011 کے دوران پاکستان کو34.73 ملین امریکی ڈالر کا پیاز درآمد کرنا پڑا۔ اسی طرح سال13-2012 کے دوران پاکستان نے30.362 ملین امریکی ڈالر کا پیاز درآمد کیا۔

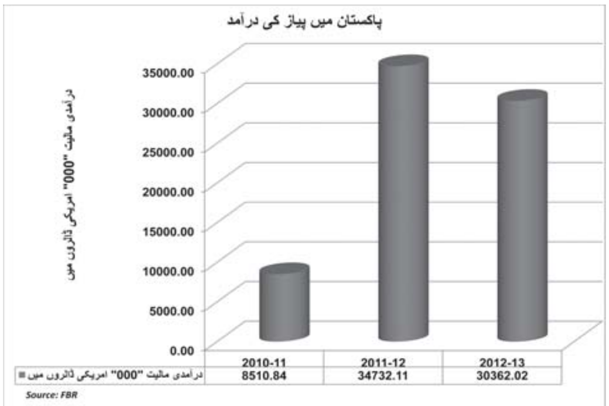

سال13-2012 کے دوران پاکستان نے زیادہ تر پیاز بھارت سے درآمد کیا جس کی مجموعی مالیت27.623 ملین امریکی ڈالر تھی۔ جبکہ افغانستان سے2.727 ملین امریکی ڈالر کا پیاز درآمد کیا گیا۔ پاکستان نے کچھ پیاز سپین، چین، متحدہ عرب امارات، اور آسٹریلیا سے بھی درآمد کیا۔ سندھ کا پیاز نومبر سے مقامی منڈیوں میں آنا شروع ہو جائے گا۔ جس سے پیاز کی قیمتوں میں واضح کمی ہوگی۔

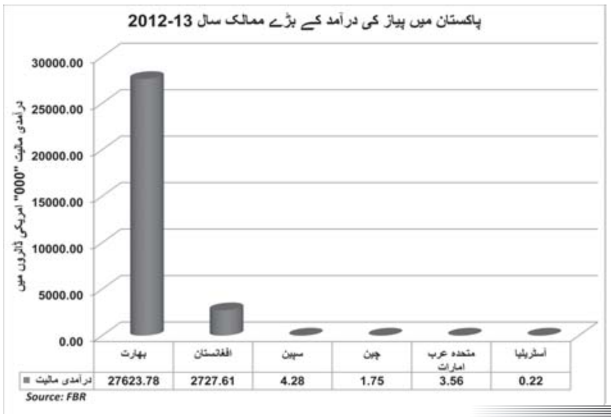

پیاز پاکستان کے چاروں صوبوں میں کاشت کیا جاتا ہے۔ اور اس کی آمد مقامی منڈیوں میں مختلف اوقات میں ہوتی ہے۔ اِن دنوں خیبر پختونخواہ کا پیاز منڈیوں میں دستیاب ہے جو کہ اکتوبر تک دستیاب رہے گا۔ اس کے بعد بلوچستان سے پیاز کی آمد ہوگی اور بعدازاں نومبر سے سندھ کی فصل منڈیوں میں آنا شروع ہو جائے گی۔ نیچے دیئے گئے گوشوارہ میں پیاز کے مقامی منڈیوں میں آنے کے اوقات بڑی تفصیل سے درج کئے گئے ہیں۔

صوبہ	پیاز کے بڑے پیداواری اضلاع	منڈی میں آنے کے اوقات
سندھ	نواب شاہ، سانگھڑ، میر پور خاص، دادو، ٹنڈو اللہ یار وغیرہ	نومبر تا اپریل
پنجاب	لودھراں، قصور، بہاولپور، ملتان، وہاڑی وغیرہ	مئی تا جولائی
خیبر پختونخواہ	سوات، دیر لوئیر، دیر آپر، محمد ایجنسی، خیبر وغیرہ	اگست تا اکتوبر
بلوچستان	نصیر آباد، چنگائی، قلات، کاران، اوران وغیرہ	اگست تا نومبر

اگست کے مہینے میں صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں پیاز کی قیمتوں میں اضافہ دیکھنے میں آیا۔ جولائی کے دوران پیاز کی اوسط قیمت 3169 روپے فی سوکلوگرام تھی جو کہ ماہ اگست میں بڑھ کر 3942 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی۔ اس طرح شرح اضافہ 24.67 فیصد رہا۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ اگست کے مقابلے میں پیاز کی قیمتوں میں شرح اضافہ 42.03 فیصد رہا۔ درج ذیل گوشوارہ میں پیاز کی اگست کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ اگست کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے / 100 کلوگرام

منڈی	اگست (2013) کی قیمتیں	جولائی (2013) کی قیمتیں	اگست (2012) کی قیمتیں	اگست (2013) کی فیصد قیمتوں کا جولائی (2013) سے موازنہ	اگست (2013) کی فیصد قیمتوں کا اگست (2012) سے موازنہ
لاہور	3655	3014	2706	21.28	35.07
فیصل آباد	3979	3056	2853	30.20	39.44
سرگودھا	4299	3389	3021	26.83	42.31
ملتان	3697	2866	2646	29.01	39.74
گوجرانوالہ	3432	2894	2625	18.58	30.71
اوکاڑہ	4072	3154	2895	29.12	40.68
راولپنڈی	4711	3410	3014	38.14	56.30
رحیم یار خان	3655	3702	2749	-1.26	32.98
بہاولپور	4413	3402	2770	29.72	59.33
ڈیرہ غازی خان	3508	2804	2441	25.10	43.70
اوسط	3942	3169	2772	24.67	42.03

آلو

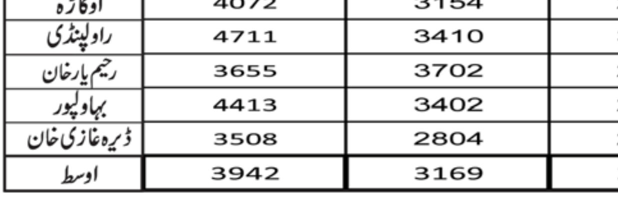

آلو کی مجموعی ملکی پیداوار ظاہر کرتی ہے کہ پاکستان میں آلو کی پیداوار میں نہ صرف استحکام دیکھنے میں آیا ہے بلکہ اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ سال 09-2008 کے دوران آلو کی مجموعی ملکی پیداوار 2.941 ملین ٹن تھی۔ جو کہ سال 10-2009 کے دوران بڑھ کر 3.141 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی۔ اسی طرح سال 11-2010 کے دوران آلو کی پیداوار میں مزید اضافہ ہوا اور آلو کی مجموعی ملکی پیداوار بڑھ کر 3.492 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔ جبکہ سال 12-2011 کے دوران آلو کی پیداوار میں معمولی کمی واقع ہوئی اور آلو کی مجموعی ملکی پیداوار 3.392 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی۔

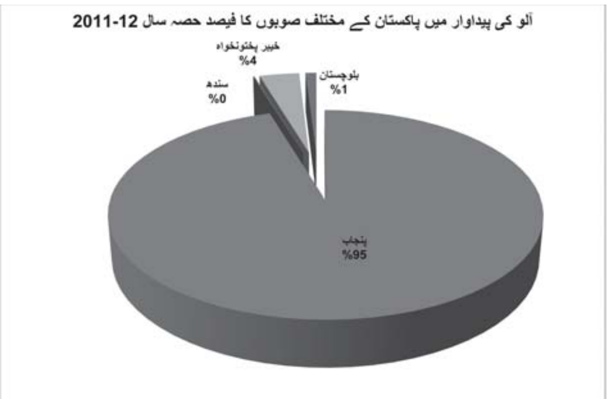

سال 2011-12 کے آلو کے مجموعی ملکی پیداوار اعداد وشمار کے مطابق پنجاب آلو کی پیداوار میں 95 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے ،صوبہ خیبر پختونخواہ 4 فیصد کے ساتھ دوسرے، بلوچستان 1 فیصد کے ساتھ تیسرے اور صوبہ سندھ کا آلو کی پیداوار میں حصہ نہ ہونے کے برابر ہے۔

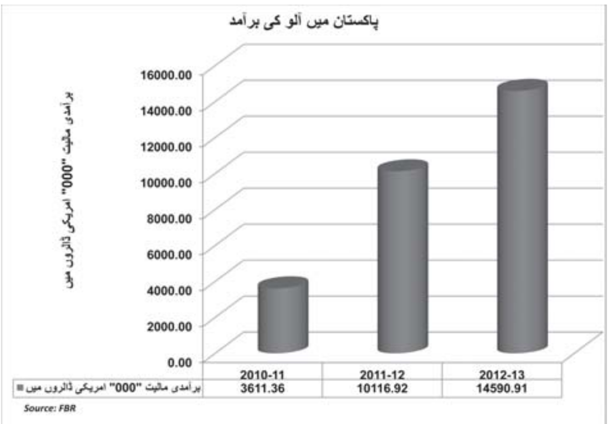

پاکستان سے آلو کی برآمد میں گزشتہ تین سالوں سے مسلسل اضافہ جاری ہے سال 2010-11 کے دوران پاکستان نے 3.611 ملین امریکی ڈالر کا آلو برآمد کیا۔ سال 2011-12 کے دوران پاکستان نے 10.116 ملین امریکی ڈالر کا آلو برآمد کیا ۔ اسی طرح سال 2012-13 کے دوران پاکستان نے مجموعی طور پر 14.590 ملین امریکی ڈالر کا آلو برآمد کیا۔

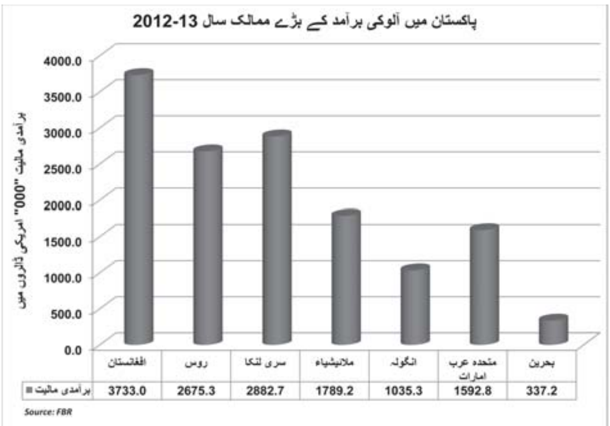

سال 2012-13 کے دوران پاکستان نے آلو کی زیادہ تر برآمد افغانستان، سری لنکا، روس، ملائیشیا ، متحدہ عرب امارات، انگولہ اور بحرین جیسے ممالک کو کی۔ سال 2012-13 کے دوران پاکستان نے افغانستان کو 3.733 ملین امریکی ڈالر کا آلو برآمد کیا۔ سری لنکا کو 2.882 ملین امریکی ڈالر کا اور روس کو 2.675 ملین امریکی ڈالر کا آلو برآمد کیا گیا۔

آلو کی پیداوار صوبہ پنجاب، خیبر پختونخواہ اور بلوچستان سے حاصل ہوتی ہے جبکہ ان صوبوں سے آلو کی مقامی منڈیوں میں آمد مختلف اوقات میں ہوتی ہے۔ صوبہ پنجاب کا نیا آلو نومبر تا مئی تک منڈیوں میں دستیاب رہتا ہے۔ جبکہ خیبر پختونخواہ سے نیا آلو جولائی تا اکتوبر تک مقامی منڈیوں کو سپلائی کیا جاتا ہے۔ بلوچستان سے آلو کی آمد اکتوبر تا نومبر کے عرصہ کے دوران ہوتی ہے۔

صوبہ	آلو کے بڑے پیداواری اضلاع	منڈی میں آنے کے اوقات
پنجاب	اوکاڑہ، ساہیوال، پاکپتن، قصور، سیالکوٹ وغیرہ	نومبر تا مئی
خیبر پختونخواہ	نوشہرہ، سوات، مردان، آپر دیر، چترال وغیرہ	جولائی تا اکتوبر
بلوچستان	قلات، پشین، قلعہ سیف اللہ، کوئٹہ، نصیر آباد وغیرہ	اکتوبر تا نومبر

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں ماہ جولائی کے دوران آلو کی اوسط قیمت 3952 روپے فی سوکلوگرام تھی جو کہ ماہ اگست میں بڑھ کر 4138 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی۔ اس طرح شرح اضافہ 5.07 فیصد رہا اور پچھلے سال ماہ اگست کی نسبت آلو کی قیمتوں میں 18.10 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا۔ درج ذیل گوشوارہ میں آلو کی اگست کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ اگست کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اگست (2013) کی قیمتیں	جولائی (2013) کی قیمتیں	اگست (2012) کی قیمتیں	اگست (2013) کی فیصد قیمتوں کا جولائی (2013) سے موازنہ	اگست (2013) کی فیصد قیمتوں کا اگست (2012) سے موازنہ
لاہور	3279	3076	3036	6.60	8.01
فیصل آباد	4066	3760	3011	8.13	35.04
سرگودھا	4899	4624	4184	5.94	17.09
ملتان	3937	3822	3574	3.00	10.15
گوجرانوالہ	3332	3484	2835	-4.37	17.52
اوکاڑہ	4013	4038	3395	-0.62	18.21
راولپنڈی	3339	2780	3065	20.12	8.96
رحیم یارخان	5300	4947	4060	7.13	30.53
بہاولپور	4884	4555	4145	7.24	17.84
ڈیرہ غازی خان	4326	4438	3677	-2.52	17.67
اوسط	4138	3952	3498	5.07	18.10

ٹماٹر

ٹماٹر کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق سال2008-09 کے دوران ٹماٹر کی مجموعی ملکی پیداوار561.9(000) ٹن ریکارڈ کی گئی۔ سال2009-10 کے دوران پاکستان میں ٹماٹر کی پیداوارکم ہوکر476.8(000) ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔ اسی طرح سال2010-11 کے دوران ٹماٹر کی مجموعی ملکی پیداوار میں اضافہ ریکارڈ کیا گیا اور پیداوار بڑھ کر529.6(000) ٹن کی سطح پر آ گئی۔ سال2011-12 کے دوران ٹماٹر کی پیداوار میں مزید اضافہ ہوااور ٹماٹر کی پیداوار بڑھ کر577.9(000) ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔

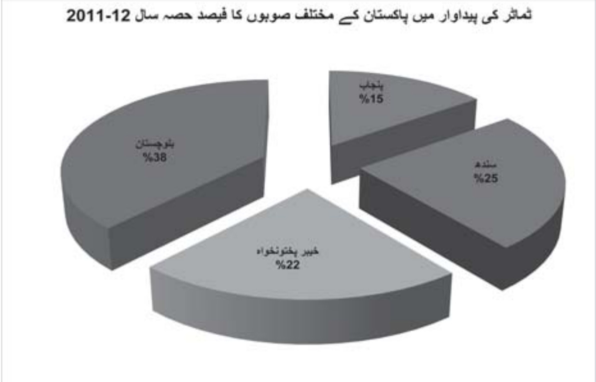

سال2011-12 کی ٹماٹر کی مجموعی ملکی پیداوار کے مطابق صوبہ بلوچستان38 فیصد حصے کے ساتھ پہلے، سندھ25 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، خیبر پختونخواہ22 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور پنجاب15 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

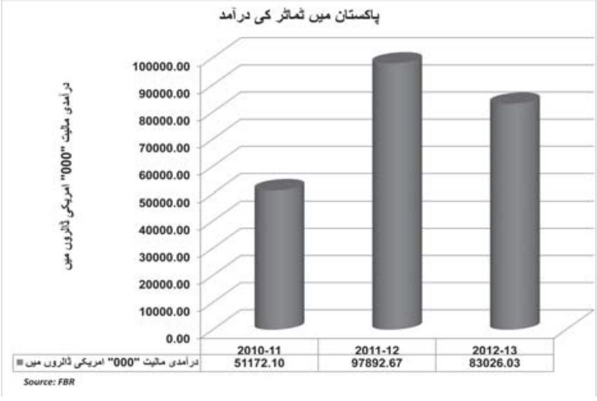

پاکستان میں ٹماٹر کی مجموعی ملکی پیداوار، ٹماٹر کی ملکی ضرورت کو پورا نہیں کر پاتی۔ جس کی وجہ سے پاکستان کو ٹماٹر بیرون ممالک سے درآمد کرنا پڑتا ہے۔ پاکستان نے سال2010-11 کے دوران51.172 ملین امریکی ڈالر کا ٹماٹر درآمد کیا۔ جبکہ سال2011-12 کے دوران ٹماٹر کی درآمد بڑھ کر97.892 ملین امریکی ڈالر کی سطح پر پہنچ گئی۔ اسی طرح سال2012-13 کے دوران معمولی سی کمی کے ساتھ پاکستان نے83.026 ملین امریکی ڈالر کا ٹماٹر درآمد کیا۔

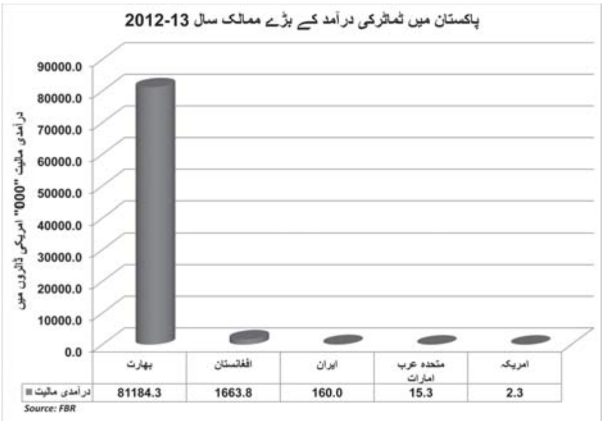

پاکستان نے سال2012-13 کے دوران ٹماٹر کی زیادہ تر درآمد بھارت سے کی۔ بھارت سے پاکستان نے81.184ملین امریکی ڈالر کا ٹماٹر درآمد کیا۔ جبکہ افغانستان سے پاکستان1.663ملین امریکی ڈالرکا ٹماٹردرآمد کیا گیا۔اسی طرح کچھ ٹماٹرافغانستان،ایران،متحدہ عرب امارات اورامریکہ سے ٹماٹردرآمد کیا گیا۔

ٹماٹر پاکستان کے چاروں صوبوں میں کاشت کیا جاتا ہےاورمختلف اوقات میں مقامی منڈیوں میں دستیاب ہوتا ہے۔ان دنوں ٹماٹرصوبہ خیبرپختونخواہ اورصوبہ بلوچستان سے مقامی منڈیوں میں آرہا ہے۔صوبہ بلوچستان سے ٹماٹر کی آمد ستمبر سے شروع ہوتی ہے۔ لہٰذا صوبہ بلوچستان سے ٹماٹرمقامی منڈیوں میں آنا شروع ہو چکا ہے۔جس کی وجہ سے ٹماٹر کی قیمتوں میں کمی دیکھنے میں آرہی ہے۔ نیچے دیئے گئے گوشوارہ میں ٹماٹر کے مقامی منڈیوں میں آنے کے اوقات بڑی تفصیل سے درج کیے گئے ہیں۔

صوبہ	ٹماٹر کے بڑے پیداواری اضلاع	منڈی میں آنے کے اوقات
سندھ	بدین،ٹھٹھہ،میر پورخاص،کراچی،ٹنڈومحمد خان وغیرہ	دسمبرتااپریل
پنجاب	گوجرانوالہ،مظفرگڑھ،ننکانہ صاحب،رحیم یارخان،شیخوپورہ وغیرہ	اپریل تاجون
خیبرپختونخواہ	سوات،محمدایجنسی،مالاکنڈہ،چارسدہ وغیرہ	جولائی تادسمبر
بلوچستان	قلعہ سیف اللہ،بارخان،جعفرآباد،نصیرآباد،قلات وغیرہ	ستمبرتانومبر

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں جولائی کے مہینہ میں ٹماٹر کی اوسط قیمت7217 روپے فی سوکلوگرام تھی۔ جوکہ ماہ اگست میں کم ہوکر6560روپے فی سوکلوگرام ہوگئی اورشرح کمی8.97 فیصدرہی۔ٹماٹر کی قیمتیں پچھلے سال ماہ اگست کی نسبت41.87 فیصدزیادہ رہیں۔ درج ذیل گوشوارہ میں ٹماٹر کی اگست کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اورگذشتہ سال اگست کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اگست (2013) کی قیمتیں	جولائی(2013) کی قیمتیں	اگست (2012) کی قیمتیں	اگست (2013) کی فیصد قیمتوں کا جولائی(2013) سے موازنہ	اگست(2013) کی فیصد قیمتوں کا اگست(2012) سے موازنہ
لاہور	11870	12840	18726	-7.55	-36.61
فیصل آباد	11493	10823	21677	6.19	-46.98
سرگودھا	11760	11938	17631	-1.49	-33.30
ملتان	12513	11500	20099	8.81	-37.74
گوجرانوالہ	12580	11664	21469	7.86	-41.40
اوکاڑہ	11111	11729	16750	-5.27	-33.67
راولپنڈی	10815	11720	19083	-7.72	-43.33
رحیم یارخان	13706	16550	20156	-17.19	-32.00
بہاولپور	11005	10543	14297	4.38	-23.03
ڈیرہ غازی خان	10443	10435	15524	0.08	-32.73
اوسط	11730	11974	18541	-1.19	-36.08

ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس

سرخ مرچ

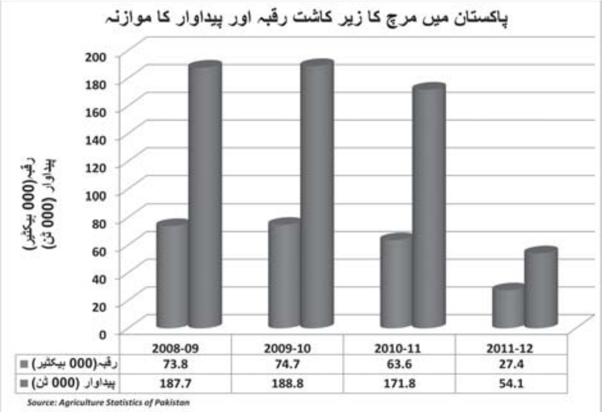

پاکستان میں مرچ کے پیداواری اعدادوشمار ظاہر کرتے ہیں کہ پاکستان میں مرچ کی پیداوار سال2011-12 کے دوران سندھ میں بارشوں کی وجہ سے بری طرح سے متاثر ہوئی۔ سال2010-11 کے دوران مرچ کی مجموعی ملکی پیداوار171.8 (000) ٹن تھی جبکہ سال2011-12 کے دوران مرچ کی ملکی پیداوار کم ہوکر54.1 (000) ٹن کی سطح پر آ گئی۔مگر رواں سال کے دوران مرچ کی پیداوار میں دوبارہ سے اضافہ ہوااور ملک میں مرچ کی کمی ختم ہوگئی۔

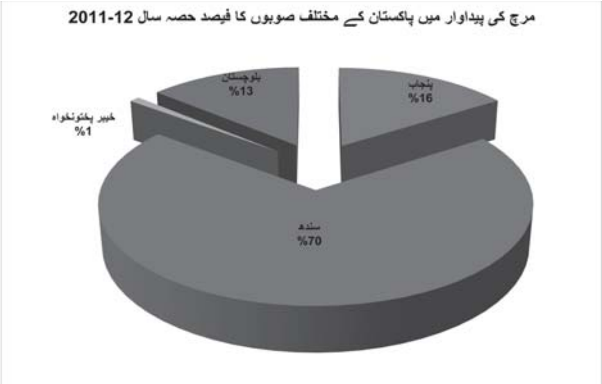

سال2011-12 کے مرچ کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق صوبہ سندھ70 فیصد کے ساتھ پہلے،صوبہ پنجاب16 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے،صوبہ بلوچستان13 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اورخیبر پختونخواہ1 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

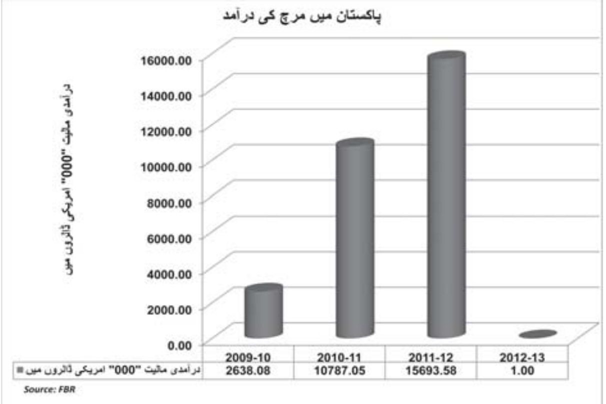

پاکستان کو اپنی ملکی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے مرچ درآمد بھی کرنا پڑتی ہے۔ سال2009-10 کے دوران پاکستان نے2.638 ملین امریکی ڈالر کی مرچ درآمد کی جبکہ سال2010-11 کے دوران پاکستان کو10.787 ملین امریکی ڈالر کی مرچ درآمد کرنا پڑی۔اسی طرح سال2011-12 کے دوران پاکستان نے15.693 ملین امریکی ڈالر کی مرچ درآمد کی جبکہ سال2012-13 کے دوران اچھی پیداوار کی وجہ سے پاکستان نے صرف1000 امریکی ڈالر کی مرچ درآمد کی۔

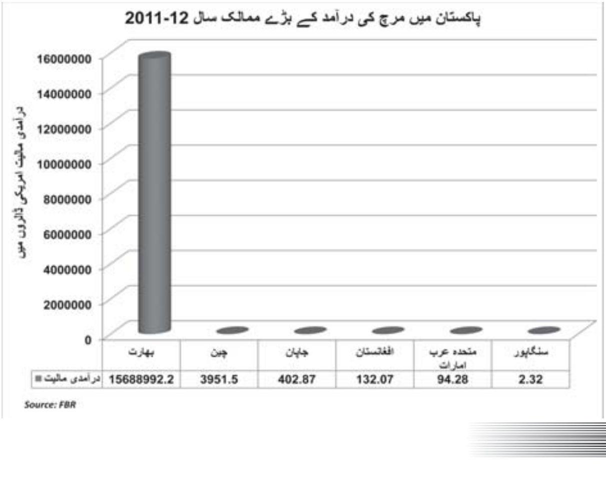

پاکستان نے سال2011-12 کے دوران سرخ مرچ کی زیادہ تر درآمد بھارت سے کی جس کی مجموعی مالیت15.689 ملین امریکی ڈالرتھی۔جبکہ کچھ درآمد چین، جاپان، افغانستان، متحدہ عرب امارات اور سنگاپور سے بھی کی گئی۔

پاکستان میں سرخ مرچ کی زیادہ پیداوار دوصوبوں سندھ اور پنجاب سے ہوتی ہے۔صوبہ پنجاب کی مرچ مئی تا اگست تک مقامی منڈیوں میں دستیاب رہتی ہے۔جبکہ سندھ سے مرچ کی دوفصلیں دستیاب ہوتی ہیں جو کہ ستمبر سے نومبر اور فروری سے اپریل کے دوران مقامی منڈیوں میں دستیاب رہتی ہیں۔

صوبہ	مرچ کے بڑے پیداواری اضلاع	منڈی میں آنے کے اوقات
پنجاب	ملتان،قصور،وہاڑی،خانیوال،پاکپتن وغیرہ	مئی تا اگست
سندھ	بدین،عمرکوٹ،میرپورخاص،ٹھٹہ،سانگھڑ	ستمبر سے نومبر فروری سے اپریل

جولائی کے مہینے میں صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں سرخ مرچ کی اوسط قیمت11974 روپے فی سوکلوگرام تھی۔جو کہ ماہ اگست میں کم ہوکر11730 روپے فی سوکلوگرام ہو گئی۔اورشرح کمی1.19 فیصدرہی۔سرخ مرچ کی قیمتیں پچھلے سال ماہ اگست کی نسبت36.08 فیصدکم رہیں۔درج ذیل گوشوارہ میں سرخ مرچ کی اگست کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ اگست کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اگست (2013) کی قیمتیں	جولائی(2013) کی قیمتیں	اگست (2012) کی قیمتیں	اگست (2013) کی فیصد قیمتوں کا جولائی(2013) سے موازنہ	اگست(2013) کی فیصد قیمتوں کا اگست(2012) سے موازنہ
لاہور	11870	12840	18726	-7.55	-36.61
فیصل آباد	11493	10823	21677	6.19	-46.98
سرگودھا	11760	11938	17631	-1.49	-33.30
ملتان	12513	11500	20099	8.81	-37.74
گوجرانوالہ	12580	11664	21469	7.86	-41.40
اوکاڑہ	11111	11729	16750	-5.27	-33.67
راولپنڈی	10815	11720	19083	-7.72	-43.33
رحیم یار خان	13706	16550	20156	-17.19	-32.00
بہاولپور	11005	10543	14297	4.38	-23.03
ڈیرہ غازی خان	10443	10435	15524	0.08	-32.73
اوسط	11730	11974	18541	-1.19	-36.08

ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس

ایگری مارکیٹنگ روانڈاپ کو حاصل کرنے کیلئے ہمارے ضلعی دفاتر سے رابطہ کریں

نمبر شمار	نام	ایڈریس	فون نمبر
1	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) لاہور	محکمہ زراعت (معاشیات وتجات) 21 ڈیوس روڈ لاہور	042-36287707
2	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) شیخوپورہ	مارکیٹ کمیٹی شیخوپورہ	056-3781130
3	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) قصور	نزد شناختی کارڈ آفس قصور	049-2771439
4	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ننکانہ صاحب	معرفت مارکیٹ کمیٹی ننکانہ صاحب	056-2874647
5	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) گوجرانوالہ	محلہ حبیب اللہ جیلانی گلی نمبر 6، فرید ٹاؤن نزد سیالکوٹ میرج ہال، گوجرانوالہ	055-9200201
6	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) نارووال	معرفت مارکیٹ کمیٹی نارووال	0542-410837
7	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) گجرات	رحمان سعید روڈ شادمان کالونی گجرات	053-3534576
8	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) منڈی بہاؤالدین	معرفت مارکیٹ کمیٹی منڈی بہاؤالدین	0546-508268
9	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) سیالکوٹ	حاجی پورہ کیمپ ڈسکہ روڑ، سیالکوٹ	052-3550363
10	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) حافظ آباد	معرفت مارکیٹ کمیٹی حافظ آباد	0547-520700
11	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) اٹک	اٹک	
12	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) راولپنڈی	معرفت ٹشو کلچر (ریسرچ) آفس مری روڈ، راولپنڈی	051-9290809
13	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) چکوال	محلہ فاروقی نزد دلبر دربار چکوال	0543-553106
14	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) جہلم	معرفت مارکیٹ کمیٹی جہلم	0544-9270191
15	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) سرگودھا	W بلاک مکان نمبر 20 گلی نمبر 6 نیو سٹلائیٹ ٹاؤن، سرگودھا	048-3214911
16	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) خوشاب	بلاک نمبر 14 مکان نمبر 67، جوہر آباد	0454-920176
17	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) میانوالی	محلہ گوشالہ یثرب سٹریٹ میانوالی	0459-230885
18	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) بھکر	منڈی ٹاؤن بھکر	0453-9200162
19	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) فیصل آباد	معرفت مارکیٹ کمیٹی فیصل آباد	041-9200539
20	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) جھنگ	ریسٹ ہاؤس غلہ منڈی، جھنگ	047-9200102
21	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) چنیوٹ	معرفت مارکیٹ کمیٹی چنیوٹ	047-6332544
22	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ٹوبہ ٹیک سنگھ	ٹوبہ ٹیک سنگھ	0462-9239039
23	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ملتان	54-G شاہ رُکن عالم کالونی ملتان	061-9220178
24	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) لودھراں	معرفت مارکیٹ کمیٹی لودھراں	0608-9200041
25	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) خانیوال	B-W-16 بلاک پیپلز کالونی خانیوال	065-9200328
26	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) وہاڑی	78-F بلاک نزد پارک وہاڑی	067-3362907
27	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ساہیوال	مکان نمبر 280 عمر بلاک شاداب ٹاؤن ساہیوال	040-4222086 040-9239027
28	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) پاکپتن	الغفار ہاؤس، مولوی منظور روڑ نزد نگینہ چوک، پاکپتن	0457-352918
29	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) اوکاڑہ	گلی نمبر 5 امیر کالونی اوکاڑہ	044-9200274
30	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) بہاولنگر	بہاولنگر	063-9239027
31	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) بہاولپور	نیو صادق کالونی نزد دبئی پیلس بخاری منزل بہاولپور	062-9255549
32	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) رحیم یارخان	مکان نمبر 11-A/14 زمیندارہ کالونی ٹرسٹ کالونی روڑ رحیم یارخان	068-5875240
33	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ڈیرہ غازی خان	ڈیرہ غازی خان	064-9260495
34	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) مظفرگڑھ	بلڈنگ نمبر 436 -I- نزد شیروالی چوک ریلوے روڑ مظفر گڑھ	066-9200079
35	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) راجن پور	32- نیو غلہ منڈی ڈیرہ روڑ راجن پور	0604-688629
36	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) لیہ	لیہ	0606-410565

ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس کی اہم خدمات

منڈی کے تازہ نرخ جاننے کیلئے
محکمہ کی ویب سائٹ www.amis.pk دیکھیں

انٹرنیشنل کموڈٹی ایکس چینجز کے ریٹس بھی محکمہ کی ویب سائٹ
www.amis.pk پر دیکھے جاسکتے ہیں

ٹال فری فون نمبر 0800-51111

تحقیقاتی رپورٹس، معلوماتی کتابچے اور ہینڈ آؤٹس

موبائل فون کے ذریعے منڈی کے تازہ ترین ریٹ
کی فراہمی "emandi" ایس ایم ایس سروس

27 زرعی منڈیوں میں الیکٹرانک ریٹ بورڈ کے
ذریعے تازہ ترین نرخوں کی فراہمی

مارکیٹنگ راؤنڈ اپ محکمہ کی ویب سائٹ www.amis.pk
سے بھی ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے۔

ایگریکلچر مارکیٹنگ، محکمہ زراعت، حکومت پنجاب
21 ڈیوس روڈ لاہور۔ فون 042-99201094-99204229